روزنامہ
وطن
WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

سنیچروار
10 اگست 2024

SATURDAY
10-AUGUST-2024

صفحہ 08 کچھ عرصے سے اچھی کرکٹ نہیں کھیلی

صفحہ 08 جیولین تھرو: ارشد ندیم نے گولڈ میڈل جیتا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 177 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 177 ■ جلد: 14 ■

جموں وکشمیر میں جلد از جلد اسمبلی انتخابات کرانے کیلئے پُرعزم

حتمی تاریخوں کا اعلان جلد کیا جائے گا

جموں وکشمیر میں انتخابی عمل کو پٹری سے اتارنے کی کوششوں کی اجازت نہیں دیں گے

تمام سیاسی جماعتیں جلد از جلد اسمبلی انتخابات منعقد کرانے کے حق میں ہے: چیف الیکشن کمشنر

سرینگر/09 اگست//

الیکشن کمیشن آف انڈیا جموں وکشمیر میں جلد از جلد انتخابات کرانے کیلئے پرعزم ہے اور کسی بھی اندرونی یا بیرونی طاقت کو انتخابی عمل کو پٹری سے اتارنے کی اجازت نہیں دے گا کا اعلان کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا کہ انتخابات کی صحیح تاریخوں کا اعلان اس وقت کیا جائے گا جب کمیشن سیکورٹی کی ضروریات کا حتمی جائزہ لے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں تمام پارٹیاں اسمبلی انتخابات کے انعقاد کیلئے ''مضبوطی سے مانگ'' کر رہی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق دو روزہ دورے جموں کشمیر کے دوران جموں میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا جموں وکشمیر میں جلد از جلد انتخابات کرانے کیلئے پرعزم ہے اور کسی بھی اندرونی یا بیرونی طاقت کو انتخابی عمل کو پٹری سے اتارنے کی اجازت نہیں دے گا۔ کمار نے کہا، ''ہم جموں و کشمیر میں جلد از جلد انتخابات کرانے کے لیے پرعزم ہیں اور ہم کسی بھی اندرونی یا بیرونی طاقتوں کو انتخابات کو پٹری سے اتارنے نہیں دیں گے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں تمام سیاسی جماعتیں جلد از جلد اسمبلی انتخابات کے انعقاد کیلئے مضبوط پچنگ کر رہی ہیں۔ کمار کی قیادت میں الیکشن کمیشن کا ایک وفد انتخابات کے انعقاد کیلئے انتظامیہ کے ساتھ ساتھ سیکورٹی ایجنسیوں کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے تین روزہ دورے پر جموں و کشمیر میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جموں خطے میں پچھ----101

ای سی ٹیم چیف سیکریٹری اور پولیس سربراہ سے ملاقی

فورسز کی تعیناتی، امیدواروں کیلئے سیکورٹی کے مسائل پر غور وخوض

سری نگر: 9، اگست //

چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار کی سربراہی میں مکمل الیکشن کمیشن بشمول الیکشن کمشنرز گیانش کمار اور ایس ایس سندھو نے جمعہ کو اپنے 3 روزہ دورہ جموں وکشمیر کے دوسرے روز سری نگر میں جموں وکشمیر کے چیف سکریٹری اور پولیس چیف کیساتھ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے اہم مشاورت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعرات کو صبح 11 بجے سے رات کے تقریباً 9 بجے تک سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، الیکشن افسروں اور اعلیٰ سیول و پولیس حکام کیساتھ مجوزہ اسمبلی انتخابات کیلئے درکار صورتحال، سیاسی جماعتوں کے تحفظات و مطالبات اور الیکشن تیاریوں و انتظامات کا جائزہ لیا۔ جمعہ کی صبح مکمل الیکشن کمیشن نے سری نگر میں چیف سکریٹری اٹل ڈلو اور پولیس چیف آر آر سوائن کیساتھ اہم میٹنگ میں اسمبلی انتخابات کی تیاریوں اور درکار انتظامات کے ساتھ ساتھ سیکورٹی ایجنسیوں کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ٹیم نے ڈی جی پی سے انتخابات کے لیے فورسز کی تیاری اور تیاری کے بارے میں رائے طلب کی۔ عہدیداروں نے مزید کہا کہ فورسز کی تعیناتی، امیدواروں کو سیکورٹی فراہم کرنے اور انتخابی مہم----102

ہندوارہ میں منشیات فروش کی جائیداد قرق

سرینگر/09 اگست//

ہندوارہ کے کرالہ گنڈ علاقے میں پولیس نے منشیات فروش کی جائیداد قرق کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے ہندوارہ میں پولیس نے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی جائیداد قرق کی ہے۔ پولیس بیان کے مطابق ہندوارہ کے بیگ پورہ، کرالہ گنڈ کے مشتاق احمد میر کی جائیداد قرق کی گئی ہے۔ ضبط شدہ جائیداد میں 1 کنال 8 مرلہ----103

خود انحصاری روزگار کے مواقع میں بہت اضافہ کرتی ہے: وزیر دفاع راجناتھ سنگھ

سرینگر/09 اگست//

خود انحصاری نہ صرف معیشت کو مضبوط کرتی ہے بلکہ روزگار کے مواقع میں بھی بہت اضافہ کرتی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں دفاعی شعبے کو ''آتم نربھر'' بنانے کی طرف بڑی پیشرفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی ساز و سامان کی درآمد پر انحصار ہندوستان کی اسٹریٹجک خود مختاری میں رکاوٹ ہے۔ درآمدات تجارت کے توازن کو بری طرح متاثر کرتی ہیں جو ہماری معیشت کے لیے نقصان دہ ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایک نجی ٹی وی نیوز چینل کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ خود انحصاری نہ صرف معیشت کو مضبوط کرتی ہے بلکہ روزگار کے مواقع میں بھی بہت اضافہ کرتی ہے۔ ہندوستان کی G20 صدارت پر راجناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ بین الاقوامی برادری میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قد کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے خارجہ پالیسی میں ہندوستان کے نقطہ نظر میں ''غیر----104

15 اگست کے پیش نظر وادی میں سخت سیکورٹی انتظامات

بخشی اسٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں اضافی سیکورٹی تعینات

سرینگر/09 اگست//

15 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دینے کیلئے جموں کشمیر میں حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ بخشی اسٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں کے علاقوں کو فوجی چھاونی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق 15 اگست کو یوم آزادی تقریبات کو احسن طریقے سے منعقد کرنے کیلئے جہاں پولیس کی جانب سے حفاظت کے غیر معمولی انتظامات کئے جا رہے ہیں وہیں----105

وقف بورڈ آمدنی میں اضافہ

لیکن اخراجات کے گراف میں بھی اچھال

سرینگر/09 اگست//

وقف بورڈ کو گزشتہ 4 برسوں کے دوران 120 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی تاہم اس مدت میں 100 کروڑ روپے خرچ بھی ہوئے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ 1837 باغاتی و زرعی اراضی کے علاوہ وقف بورڈ 9 ہزار کنال جنگلاتی، آبی اور ترسی زمین اور 3300 دکانات، مکانات، شیڈوں و دیگر ڈھانچوں کا بھی مالک ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وقف بورڈ نے کہا ہے کہ مجموعی طور پر اس ادارے کو 2019 کے بعد 120 کروڑ 57 لاکھ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی، جبکہ 99 لاکھ 69 روپے بھی خرچ ہوا۔ انہوں نے سال در سال اعداد و شمار بتاتے ہوئے کہا کہ وقف بورڈ کو سال 2019-20 میں 24 کروڑ 95 لاکھ روپے کی آمدنی جبکہ 21 کروڑ 43 لاکھ روپے کا خرچ اور سال 2020-21 میں 24 کروڑ 66 لاکھ روپے کی آمدنی----106

سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر موجودہ پروفائل بدل کر

ترنگے کی شکل دیں، وزیر اعظم نریندر مودی کی ملک کے تمام شہریوں سے تاکید

سرینگر/09 اگست//

وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کے تمام شہریوں سے گزارش کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر موجود ان کی پروفائل تصویر بدل کر ترنگے کی شکل دیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے تمام شہریوں سے تاکید کی کہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر موجود ان کی پروفائل تصویر بدل کر ترنگے کی شکل دیں۔ انہوں نے یوم آزادی منانے کیلئے ترنگے پر اپنی پروفائل تصویر تبدیل کی۔ انہوں نے ہر شخص سے اپیل کی کہ وہ ہر گھر ترنگا تحریک کو ایک یادگار عوامی تحریک بنانے کیلئے ایسا کریں۔ وزیر اعظم مودی نے ہر ایک سے گزارش کی کہ وہ ہر گھر ترنگا ڈاٹ کام پر ترنگے کے ساتھ سیلفی مشترک کریں۔ ایک ایکس پوسٹ میں وزیر اعظم نے کہا ''چوں----107

بھارت بنگلہ دیش میں امن وامان کی

جلد بحالی کے لئے پُرامید/ وزارت خارجہ ترجمان

سرینگر/09 اگست//

بھارت نے بنگلہ دیش میں شدید تشدد اور وزیر اعظم شیخ حسینہ کے استعفیٰ کے بعد ابھرتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزارت خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ بنگلہ دیش کے لوگوں کا مفاد ہندوستان کیلئے سب سے اہم ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان، رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان بنگلہ دیش میں امن و امان کی جلد بحالی کی امید کرتا ہے، کیونکہ یہ بنگلہ دیش اور پورے خطے دونوں کے بہترین مفاد میں ہے۔ جاری صورتحال کی وجہ سے، بنگلہ دیش میں ہندوستانی سفارتی مشنوں سے غیر ضروری عملے اور ان کے اہل خانہ کو عارضی طور پر واپس بلا لیا گیا----108

کولگام میں سڑک پر آئی ای ڈی برآمد

سرینگر/09 اگست//

جنوبی ضلع کولگام کے بالسو علاقے میں دھماکہ خیز مواد برآمد ہونے کے بعد اس کو ناکارہ بنایا گیا۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بالسو علاقے میں جمعہ کی صبح سڑک پر ایک مشکوک چیز دیکھی گئی جس کے بعد وہاں سیکورٹی----109

سپریم کورٹ نے کالج میں حجاب پہننے پر لگی روک ہٹائی

طالبات کو ملی راحت لیکن برقع پہننے کی نہیں ملی اجازت

سرینگر/09 اگست//

سپریم کورٹ نے آج حجاب معاملے پر ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے کالج طالبات کو بڑی راحت دینے کا اعلان کیا ہے۔ دو کالجوں میں حجاب، اسٹول اور ٹوپی پہننے پر عائد پابندی عدالت عظمیٰ نے ہٹا دی ہے۔ کالج نے دلیل دی تھی کہ انہوں نے حجاب پر پابندی کا فیصلہ اس لیے کیا تھا تاکہ طالبہ کا مذہب کسی کو پتہ نہ چلے، جس پر جواب دیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ طالبہ کا مذہب اس کے نام سے ہی پتہ چل جاتا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سپریم کورٹ نے آج حجاب معاملے پر ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے ممبئی کی کالج----110

آن لائن طریقہ کار سے صارفین کیساتھ دھوکہ دہی

سائبر سیل کپوارہ نے 301137 روپے بچالیں

سرینگر/09 اگست//

سرحدی ضلع کپواڑہ میں سائبر جرائم کیخلاف اہم کارروائی میں سائبر سیل نے مالیاتی دھوکہ دہی کے ایک معاملے میں 301137 روپے لوٹنے سے بچالیں۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کپواڑہ میں سائبر سیل نے آن لائن مالی فراڈ کے معاملات کو کامیابی کے ساتھ حل کیا۔ انہوں نے کہا کہ سائبر سیل کپوارہ کو آن لائن مالی فراڈ سے متعلق شکایت موصول ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ شکایت موصول ہونے کے فوراً بعد سائبر سیل کپواڑہ نے متاثرہ شخص سے ثبوت اکٹھے کیں۔ مالی فراڈ مائیگریشن سرٹیفکیٹ اپڈیٹ سے متعلق تھا اور اس سے کہا گیا کہ 05 روپے فون پے کے ذریعے منتقل----111

کپوارہ میں المناک حادثہ، 11 سالہ طالب علم از جان

علاقے میں کہرام مچ گیا، پولیس نے معاملے کی رپورٹ درج کر لی

سرینگر/09 اگست//

سرحدی ضلع کپوارہ کے لالپورہ لولاب میں جمعہ کے روز ایک تیز رفتار آٹو رکھشا نے راہ چلتی ایک کمسن بچی کو ٹکر مار کر ابدی نیند سلا دیا۔ جبکہ اس واقعے کے نتیجے میں علاقے میں کہرام مچ گیا۔ ادھر پولیس نے اس معاملے کے حوالے سے رپورٹ درج کر لی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سرحدی ضلع کپواڑہ کے لال پورہ لولاب میں جمعہ کی دوپہر کو آٹو رکھشا کی زد میں آکر ایک 11 سالہ طالب علم کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ ارپینہ پرویز دختر پرویز احمد بس اسٹینڈ لال پورہ کے قریب ایک آٹو کی زد میں آکر ہلاک ہوگئی، جب وہ اسکول سے واپس آرہی تھی۔ نابالغ لڑکی کو شدید زخمی حالت میں این ٹی پی ایچ سی لالپورہ لے جایا گیا جہاں سے اسے ایس ڈی ایچ سوگام ریفر کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متعلقہ پولیس نے اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ مزید تحقیقات کے لیے اس سلسلے میں ایک کیس درج کر لیا گیا ہے۔ دریں اثنا اس افسوسناک واقعے پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے، مقامی لوگوں کے ایک گروپ نے----112

قہر انگیز ژالہ باری سے میوہ باغات کو نقصان

شوپیان باغ مالکان کی حکام سے معاوضہ فراہم کرنے کی اپیل

سرینگر/09 اگست//

جنوبی ضلع شوپیان کے متعدد علاقوں میں قہر آنگیز ژالہ باری سے میوہ باغات میں ہوئے نقصان پر باغ مالکان نے حکام سے معاوضہ دینے کی اپیل کی ہے۔ ادھر محکمہ باغبانی کا کہنا ہے کہ باغ مالکان کو قریب 60 فیصدی نقصان ہوگیا ہے اور اس سلسلے میں رپورٹ حکومت کو جلد پیش کریں گے۔ سی این آئی کو نمائندے نے شوپیان سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ دنوں ہوئی قہر آنگیز ژالہ باری کے نتیجے میں ضلع کے بیشتر علاقوں میں میوہ باغات کو کافی نقصان ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانزکول، پوشاما، فیری پورہ اور ضلع کے دیگر علاقوں میں بدھ کی شام تقریباً 25 منٹ تک ژالہ باری جاری رہنے سے میوہ باغات میں کافی نقصان ہو گیا ہے اور باغ مالکان خون کے آنسو----113

سپریم کورٹ نے منیش سسودیا کی ضمانت منظور کر لی

دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ 17 ماہ بعد جیل سے باہر

سری نگر: 9، اگست //

سپریم کورٹ نے جمعہ کو دہلی ایکسائز پالیسی کیس سے متعلق معاملہ میں دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو ضمانت دے دی۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق عدالت نے سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (CBI) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) کے ذریعہ ایکسائز پالیسی کے سلسلے میں زیر تفتیش مقدمات میں سسودیا کی باقاعدہ ضمانت کو منظور کر لیا۔ سسودیا 17 ماہ بعد جیل سے باہر آئیں گے۔ عدالت عظمیٰ نے سی بی آئی اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے ذریعہ درج دونوں مقدمات میں سسودیا کو ضمانت دے دی۔ جسٹس بی آر گوائی اور کے وی وشواناتھن پر مشتمل بنچ----114

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

خواتین تھکن کو نظر انداز نہ کریں

ماہرین طب ونفسیات کا کہنا ہے کہ ہمارے ہاں ہر چار عورتوں میں سے ایک عورت تھکن کا شکار ہے جس کی ایک سے زیادہ وجوہ ہیں جن میں سرفہرست خون کی کمی ہے جو خواتین میں عام طور سے پائی جاتی ہے۔ خواتین میں تھکن کی ایک اور وجہ نیند کی کمی ہے۔ خواتین ہاؤس وائف ہوں یا ورکنگ وومن اپنے گھروں اور ملازمت کی جگہوں پر جس قسم کے سخت اور مشقت طلب کام انجام دیتی ہیں، ان کا تقاضا یہ ہے کہ وہ کم سے کم 8 یا 9 گھنٹے کی گہری نیند ضرور لیں ورنہ نیند کی کمی سے پیدا ہونے والے نقصانات جمع ہوتے رہتے ہیں جو بعد میں بڑی مشکلات پیدا کردیتے ہیں۔ چناں چہ لازم ہے کہ ایک رات کی بے خوابی کا اثر زائل کرنے کے لیے اگلی راتوں میں اپنی نیند ضرور پوری کرلیں۔ نیند کے دوران اس میں خلل پڑنا بھی لازم ہے جس سے چھٹکارا ممکن نہیں۔ چھوٹے بچے کا رونا، بھوک لگنا، فیڈ کرانا، نیپی وغیرہ بدلوانا، اور لوڈ شیڈنگ سے بھی نیند میں خلل پڑتا ہے جس کے نتیجے میں دوسرے دن آپ تھکن محسوس کریں گی اور ایسے میں اگر دفتر جانا پڑے تو وہاں کا کام اس تھکن کو مزید بڑھادے گا۔ تھکن کا ایک سبب تھائیرائیڈ گلینڈز کی سست روی ہے۔ اس مرض کی دیگر علامات میں جلد میں خشکی اور تناؤ کا پیدا ہونا، بالوں کا پتلا اور بے چمک ہوجانا، مخصوص ایام میں بے قاعدگی کا پیدا ہوجانا بھی شامل ہے۔ اگر اس کا بروقت اور صحیح علاج نہ کرایا جائے تو رات کو نہ صرف نیند میں خلل واقع ہوتا ہے، بلکہ متاثرہ خاتون بہت جلد تھکن محسوس کرنے لگتی ہیں، خاص طور پر درمیانی عمر کی خواتین میں اس بیماری کو زیادہ بڑھتے دیکھا گیا ہے۔ پھر بے توجہی، بے پروائی اور علاج نہ کرانے یا بے احتیاطی سے یہ بیماری زور پکڑتی ہے اور خاتون بہت تھوڑا سا کام کرکے بھی بہت جلد خود کو زیادہ تھکا تھکا محسوس کرنے لگتی ہیں لہٰذا اس تھکن کو نظر انداز نہ کریں بلکہ فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں، تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ اس تھکن کا اصل سبب کیا ہے اور اس کا سد باب کس طرح ممکن ہے۔ تھکن کو کام کی زیادتی اور بے آرامی کے زمرے میں ڈال کر مطمئن نہ ہوجائیں، بلکہ وجہ جاننا بے حد ضروری ہے۔

کیا ذیابیطس کے مریضوں کے لیے انڈے نقصان ہوتے ہیں

انڈے غذائی کولیسٹرول سے بھرپور ہوتے ہیں تو کیا یہ ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار افراد کھا سکتے ہیں۔ درحقیقت عام طور پر غذائی کولیسٹرول سے بھرپور غذائیں جیسے انڈوں کے بارے میں ذیابیطس کے مریضوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انہیں کھانے سے گریز کریں۔ تاہم کچھ عرصے قبل طبی جریدے امریکن جرنل آف کلینیکل نیوٹریشن میں شائع ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ذیابیطس کے مریض کسی خوف کے بغیر انڈے کھا سکتے ہیں۔ درحقیقت ہفتہ بھر میں 12 انڈے کھانے سے بھی ذیابیطس ٹائپ ٹو یا پری ڈائیبیٹس کے مریضوں میں خون کی شریانوں سے جڑے امراض جیسے امراض قلب یا فالج وغیرہ کا خطرہ نہیں بڑھتا۔ ذیابیطس کے شکار افراد میں صحت کے لیے نقصان دہ کولیسٹرول ایل ڈی ایل کی سطح میں اضافہ کا خطرہ ہوتا ہے جو کہ امراض قلب کا باعث بن سکتا ہے۔ اب نئی تحقیق میں بتایا گیا کہ انڈوں کا استعمال ذیابیطس کے شکار افراد کے خون میں موجود کولیسٹرول کی سطح پر کچھ زیادہ اثرات،

ریشوں سے بھرپور گوبھی صحت کے لیے انتہائی مفید

کراچی: ماہرین گوبھی کو برسلز اسپراؤٹس کی طرح سپر فوڈ قرار دینے پر غور کررہے ہیں کیونکہ ہر ماہ اس کے نئے فوائد سامنے آرہے۔ اس میں کینسر سے لڑنے والے طاقتور اجزا اور فائبر کا خزانہ موجود ہے اس کا تعلق براسیکا فیملی سے ہے اور اسی وجہ سے یہ صحت کا ایک خزانہ ہے۔ ماہرین کے مطابق ایک کپ پھول گوبھی میں صرف 27 کیلوریز ہوتی ہیں۔ اس میں دو گرام پروٹین، 5.3 گرام کاربوہائیڈریٹس، دو گرام چینی اور دو گرام سے کچھ زائد فائبر (ریشے) موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وٹامن سی، فولیٹ، وٹامن کے، اور وٹامن بی 6 کی بھی اچھی مقدار پائی جاتی ہے تاہم حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس میں چکنائی صفر ہوتی ہے۔ گوبھی اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہے یہ اینٹی آکسیڈنٹس خلیاتی سطح پر تباہی اور خرابی کو روکتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ سوزش، اندرونی جلن اور کئی اقسام کے کینسر کو روکتی ہے۔ گوبھی معدے کے لیے انتہائی مفید ہے اور یہ بلڈ پریشر قابو رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دوسری جانب گوبھی میں میگنیشیم کی مقدار پٹھوں، عضلات اور دماغ کے لیے انتہائی مفید ہے۔ گوبھی میں موجود فولیٹ اور وٹامن بی 6 دماغی اور اعصابی نظام کو تندرست حالت میں رکھتے ہیں۔ اس میں موجود وٹامن کے ہڈیوں کی معدنیات کو برقرار رکھتا ہے اور ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ اس میں کیلوریز کی کم مقدار وزن بڑھنے نہیں دیتی۔ گوبھی کو سلاد، دہی اور آلوؤں کے ساتھ کھانا زیادہ مفید ہوگا۔ اگر اسے سفید چاولوں یا مسالے دار چاولوں کے ساتھ ملا کردیا جائے تو بچے بھی اسے خوشی خوشی کھاتے

ایچ آئی وی کے خلاف موثر ویکسین کی تیاری میں پیشرفت

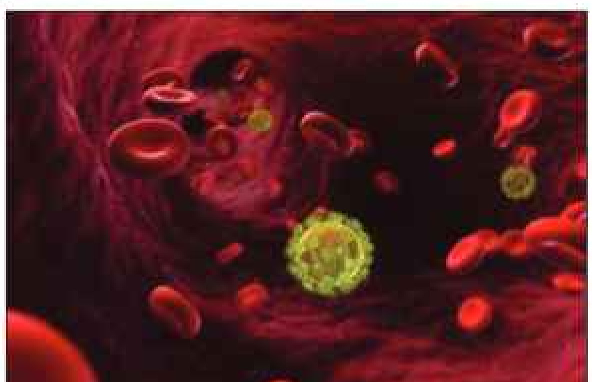

ایچ آئی وی انفیکشن لاعلاج مرض ہے جو کہ ایڈز کی شکل میں دنیا بھر میں لاکھوں افراد کی اموات کا باعث بن چکا ہے۔ مگر بہت جلد ایچ آئی وی لاعلاج مرض نہیں رہے گا کیونکہ ماہرین طب نے اس پر قابو پانے کے لیے موثر ویکسین کے حوالے سے انقلابی پیشرفت کی ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہرین نے ایچ آئی وی انفیکشن کے حوالے سے ویکسین تیار کی تھی اور اب انسانوں میں اس کے ابتدائی تجربات میں محققین کو کامیابی ملی ہے۔ تحریر جاری ہے
جن افراد پر تجربے کے طور پر اس ویکسین کا استعمال کرایا گیا، ان کے اندر ایچ آئی وی کے خلاف کسی نہ کسی قسم کا ردعمل سامنے آیا ہے جبکہ 80 فیصد مریضوں میں تو یہ پیشرفت کافی نمایاں رہی۔ محققین نے یہ بھی دریافت کیا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے شکار 67 فیصد بندروں پر موثر ثابت ہوئی اور اس سے عندیہ ملتا ہے کہ یہ انسانوں میں بھی موثر ثابت ہوگی۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے حوالے سے موثر ثابت ہوگی، بندروں پر تجربہ حوصلہ افزا ثابت ہوا مگر اس انفیکشن کے شکار افراد میں اس حوالے سے مزید ٹیسٹ کیے جانے کی ضرورت ہے۔ اگلے مرحلے پر محققین کی جانب سے جنوبی افریقہ کی ایچ آئی وی کی شکار ڈھائی ہزار خواتین میں اس ویکسین کی آزمائش کی جائے گی۔ یہ ان 5 میں سے ایک ویکسین ہے جو کہ آزمائشی مراحل میں سے گزری ہیں، تاہم اتنی موثر پہلے کوئی ویکسین ثابت نہیں ہوئی۔

آواز کی لہروں سے کینسر کی شناخت کرنے والا آلہ ایجاد

کیرولینا: سنگاپور کے طبی ماہرین نے موذی مرض کی شناخت کرنے کے لیے ایسا آلہ ایجاد کرلیا جو آوازوں کی لہروں سے کینسر کی شناخت کرے گا۔ تفصیلات کے مطابق ڈیوک یونیورسٹی، ایم آئی ٹی اور سنگاپور کی نینانگ یونیورسٹی کے ماہرین نے مشترکہ تحقیقات کے بعد ایسا آلہ ایجاد کیا جو آوازوں کے ذریعے کینسر کی شناخت کرسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ آلہ خون کے نمونوں پر مبنی مائع بایوپسی کے طریقے سے خون میں موجود کینسر کے ذرات کی آسانی کے ساتھ شناخت کرسکتا ہے۔ آلے کو انسانی جسم میں موجود باریک نالی سے گزارا جاتا ہے جس کے بعد ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکی جاتی ہیں تاکہ کینسر والے بڑے اور سخت خلیات کو سطح پر آسانی کے ساتھ لایا جاسکے۔ ماہرین کے مطابق اس عمل سے کینسر کا خلیہ تباہ نہیں ہوتا بلکہ اسے آسانی اور بہت تفصیل سے دیکھا جاسکتا ہے کہ یہ مرض کی کون سی قسم ہے۔ ڈیوک یونیورسٹی میں میٹریل سائنس کے پروفیسر ٹونی جون ہوانگ اور ان کے ساتھیوں نے خون کو ایک باریک نالی سے گزارا اور اس پر ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکیں چونکہ آواز یہاں دباؤ کی قوت ڈال رہی تھی اس لیے خون کے تندرست خلیات گزرتے رہے لیکن کینسر والے بڑے اور سخت خلیات خون کی سطح پر ظاہر ہوگئے، بعدازاں ماہرین نے انہیں ایک اور چینل کے ذریعے خانے میں جمع کیا۔ ماہرین کا کا کہنا ہے۔

خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی طاقت میں اضافہ

ایک تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی صحت میں بہتری آتی ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق جن مردوں نے 14 ہفتوں تک روزانہ اخروٹ، بادام اور ہیزل نٹ کھائے ان کے سپرم کی تعداد بڑھ گئی اور ساتھ ہی ساتھ ان کے سپریم کے تیرنے کی طاقت میں بھی اضافہ ہوا۔ یہ تحقیق ایک وقت سامنے آئی ہے جب تقریباً تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اچھی اور متوازن خوراک سے اس مسئلے پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ہر سات میں سے ایک جوڑے کو بچہ پیدا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور تقریباً نصف جوڑوں میں اس کی وجہ مرد ہوتے ہیں۔ سائنس دانوں نے 119 صحت مند مردوں کا انتخاب کیا جن کی عمریں 18 اور 35 سال کے درمیان تھیں اور انھیں دو حصوں میں تقسیم کردیا۔ ان میں سے ایک گروپ کو روزانہ 60 گرام خشک میوہ کھانے کو دیا گیا جب کہ دوسرا گروپ جو خوراک پہلے کھایا کرتا تھا، اسی پر قائم رہا۔ سائنس دانوں نے معلوم کیا کہ میوہ جات کھانے والے گروپ کے سپرم کی تعداد میں ماہرین کے مطابق اس تحقیق کی تصدیق اس طرح سے ہوتی ہے کہ خشک میوہ جات میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈ، اینٹی آکسیڈنٹ اور بی وٹامن فولیٹ ہوتے ہیں جن کے بارے میں پہلے سے معلوم ہے کہ وہ مردانہ زرخیزی میں اضافہ کرتے ہیں۔ تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی واقع ہورہی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے سپین کی یونیورسٹی آف روویرا کے ڈاکٹر البرٹ سالس ہوئتوس اس تحقیق کے سربراہ تھے۔ انھوں نے کہا: سائنسی شواہد اکٹھے ہورہے ہیں کہ اچھی خوراک سے زرخیزی میں مدد مل سکتی ہے تاہم کچھ دوسرے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ مرد صحت مند اور بظاہر زرخیز تھے، اس لیے یہ دیکھنا ابھی باقی ہے

کم نمک کھانا بھی جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے

نمک کا بہت زیادہ استعمال فالج اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھا دیتا ہے مگر اس کے بہت کم استعمال کے نتیجے میں بھی ایسا ہوسکتا ہے۔ یہ انتباہ کینیڈا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا ہے۔ میک ماسٹر یونیورسٹی اور ہیملٹن ہیلتھ سائنسز کی اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ نمک کا بہت کم استعمال کرنے کے نتیجے میں دل کے دورے اور فالج جیسے جان لیوا امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس تحقیق کے دوران 49 ممالک کے ایک لاکھ 30 ہزار افراد کا جائزہ لیتے ہوئے دیکھا گیا کہ نمک کے استعمال، امراض قلب اور فالج وغیرہ کے درمیان کیا تعلق ہے۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ لوگ چاہے ہائی بلڈ پریشر کے ہی شکار کیوں نہ ہو، غذا میں نمک کا بہت کم استعمال دل کے دورے اور فالج کا خطرہ بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ نمک کا زیادہ استعمال کم کرنے کی اہمیت پہلے ہی سامنے آچکی ہے تاہم اسے انتہائی کم کردینا بھی کوئی فائدہ مند چیز نہیں۔ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے روزانہ پانچ سے چھ گرام نمک استعمال کرنا صحت کے لیے فائدہ مند قرار دیا گیا ہے۔ تاہم نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ 3 گرام سے کم نمک کا استعمال جان لیوا۔

نرم وملائم ہاتھ؛ خواتین کے حُسن کی علامت

ملک وال: چہرے کی دیکھ بھال کے چکر میں ہم اکثر اپنے ہاتھوں کو یکسر بھول جاتے ہیں۔ ہاتھوں کو نرم و ملائم بنانے کے لیے آپ گھریلو نسخہ استعمال کرسکتی ہیں۔ اس کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔ اکثر ہم چہرے کی دیکھ بھال میں لگ جاتے ہیں اور جسم کے دوسرے حصوں کو یکسر نظر انداز کردیتے ہیں جس کا زیادہ اثر ہمارے ہاتھوں اور پیروں پر پڑتا ہے۔ آپ اپنے پیر تو چھپا سکتی ہیں لیکن اپنے ہاتھ بھی نہیں چھپا سکتیں، اس کے علاوہ جب آپ اپنی دوست خواتین یا رشتے داروں سے ہاتھ ملاتی ہیں تو آپ کے ہاتھوں کی سختی کی وجہ سے آپ کی شخصیت پر بہت برا اثر پڑتا ہے، اس لیے آپ اپنے ہاتھوں کی رنگت کو نکھاریں اور ان کو نرم وملائم بنائیں جس کے لیے آپ گھریلو نسخے استعمال کرسکتی ہیں اور ہاتھوں کو نرم و ملائم بنا سکتی ہیں۔ کھردرے اور جھریوں والے ہاتھ پوری شخصیت پر برا اثر ڈالتے ہیں جس سے شخصیت اور وقار مجروح ہوتا ہے۔ جس طرح چہرے کو حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح ہاتھوں کو بھی حفاظت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی پشت زیادہ حساس اور نرم ہوتی ہے، اس لیے یہ زیادہ خراب ہوکر بدنما لگنے لگتی ہے۔ ہتھیلی کی پشت کی جلد پر چکنائی والے غدود نہیں ہوتے، اس لیے اسے جسم کے دوسرے حصوں کی نسبت زیادہ چکنائی کی ضرورت ہوتی ہے اور مطلوبہ چکنائی نہ ملنے کی صورت میں ہاتھوں کی جلد خراب ہوجاتی ہے۔

موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ

جسم کے فربہ ہونے کی بے شمار وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ جنک فوڈ کا استعمال اور ورزش نہ کرنا ہے، تاہم ماہرین نے موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ کی طرف نشاندہی کی ہے۔ ماہرین کے مطابق رات میں اچھی اور پرسکون نیند سونا آپ کے صحت مند رہنے کی ضمانت ہے۔ تاہم اگر آپ رات میں بے سکون نیند سوتے ہیں یا کم سوتے ہیں تو یہ آپ کو موٹاپے میں مبتلا کرسکتی ہے۔ نیند میں خلل پڑنا اور بے سکون نیند سونا آج کل کے دور میں معمول بن چکا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تو سونے سے قبل اسمارٹ فونز کا استعمال ہے جس کی نیلی روشنی نیند کے خلیات پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ نیند میں یہ خلل جسم پر کئی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ دن کے اوقات میں بے چینی اور سستی پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے، جسم کے میٹابولزم میں کمی کرسکتا ہے جبکہ یہ آپ کی بھوک میں اضافہ کرکے آپ کے جسم کو فربہی کی طرف مائل بھی کرسکتا ہے۔ سویڈن کی اپسلا یونیورسٹی کے طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ بے سکون نیند دراصل موٹاپے کو دعوت دینے کا سبب ہے۔ ان کے مطابق بہتر اور پرسکون نیند ایک اچھی اور خوشگوار طرز زندگی کی ضمانت ہے جو کئی طبی پیچیدگیوں سے بچا سکتی ہے۔ ماہرین کی تحقیق کے مطابق صرف ایک رات بھی کم یا بے سکون نیند اگلے دن جسم کے میٹابولزم کو نہایت سست کردیتی ہے جس کے بعد جسم کو اپنے معمول کے افعال جیسے نظام تنفس اور ہاضمہ کے لیے درکار توانائی کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ تحقیق میں شامل ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ کم نیند جسم کے ان خلیات کو متحرک کرتی ہے جو بھوک پیدا کرتے ہیں۔

چاکلیٹ کا عالمی دن چاکلیٹ کھا کر منائیں

کیا آپ جانتے ہیں آج دنیا بھر میں بچوں اور بڑوں کی پسندیدہ چاکلیٹ کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اب سے 467 سال قبل آج ہی کے دن یورپ میں پہلی بار چاکلیٹ متعارف کروائی گئی تھی اور یہ دن اسی کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں چاکلیٹ کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں جن میں تلخ، کھٹے اور پھیکے ذائقے جبکہ سفید، سیاہ اور بھورے رنگ کی چاکلیٹس شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بظاہر دانتوں کے لیے نقصان دہ سمجھی جانے والی چاکلیٹ جسمانی ودماغی صحت پر نہایت مفید اثرات مرتب کرتی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ چاکلیٹ کھانے سے ہم کیا کیا فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔ ایک امریکی طبی جریدے میں چھپنے والی ایک تحقیق کے مطابق باقاعدگی سے چاکلیٹ کھانا دماغی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے۔ چاکلیٹ کھانے والوں کی یادداشت ان افراد سے بہتر ہوتی ہے جو چاکلیٹ نہیں کھاتے یا بہت کم کھاتے ہیں۔ دراصل چاکلیٹ دماغ میں خون کی روانی بہتر کرتی ہے جس سے یادداشت اور سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ناشتے میں چاکلیٹ کھانے والے افراد دن بھر چاک و چوبند رہتے ہیں اور وہ اپنے کاموں میں زیادہ صلاحیت اور مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ براؤن چاکلیٹ جسم کو نقصان پہنچانے والے کولیسٹرول میں کمی کرکے مفید کولیسٹرول کو بڑھاتی ہے۔

فضائی آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے، تحقیق

میسوری، امریکہ: بظاہر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے مرض کے درمیان دور دور تک کوئی تعلق نظر نہیں آتا لیکن اب ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے۔ اس سے قبل عالمی ادارہ برائے صحت (ڈبلیو ایچ او) نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ فضائی آلودگی سے ہر سال سانس، پھیپھڑوں کے کینسر، امراض قلب اور دیگر بیماریوں سے لاتعداد اموات ہورہی ہیں۔ لیکن اب اس کا ذیابیطس سے بھی تعلق دریافت ہوا ہے۔ سینٹ لوئی میں واقع واشنگٹن یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن نے دیگر اداروں کے ساتھ مل کر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان تعلق کا انکشاف کیا ہے۔ یہ تحقیق لینسٹ پلانیٹری ہیلتھ نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں امریکی فوجیوں کا ساڑھے آٹھ سال تک مطالعہ کیا گیا ہے جو ذیابیطس کے شکار نہ تھے۔ اس مطالعے میں کئی ماڈلوں پر تحقیق کی گئی ہے جن میں فضا میں سوڈیم کی موجودگی اور نچلے اعضا میں فریکچر کو بھی نوٹ کیا گیا ہے۔ اس بنا پر ماہرین نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی سے ہر سال 32 لاکھ افراد ذیابیطس میں مبتلا ہورہے ہیں۔ تحقیق کے سینئر محقق زائد ال علی نے کہا، 'ہماری تحقیق بتاتی ہے کہ پوری دنیا میں فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان گہرا تعلق تھا۔ یہاں تک کہ ڈبلیو ایچ او اور امریکی محکمہ ماحولیات کے تعین کردہ آلودگی کے کم معیار پر بھی ذیابیطس لاحق ہوسکتی ہے۔ اب تک ماہرین ذیابیطس اور آلودگی کے درمیان تعلق کو سمجھ نہیں سکے ہیں۔ تاہم آلودگی کے اجزا سانس کے ذریعے جسم کے اعضا اور ٹشوز تک میں جذب ہوجاتے ہیں۔ اس طرح سے جسم میں انسولین کی حساسیت متاثر ہوتی ہے جس سے لوگ شوگر کے مرض میں مبتلا ہورہے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ غریب ممالک اس سے زیادہ لوگ متاثر ہورہے ہیں جن میں بھارت اور انڈونیشیا جیسے ممالک شامل ہیں جبکہ کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ جیسے ممالک میں یہ شرح بہت کم ہے۔

بچوں کو نظر کی کمزوری سے بچانے کا آسان طریقہ

حال ہی میں ایک تحقیق میں ماہرین نے انکشاف کیا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کھیلتے اور مختلف سرگرمیوں میں اپنا وقت گزارتے ہیں، ان میں دور کی نظر کی کمزوری کا امکان کم ہوتا ہے۔ برٹش جرنل آف اوپتھیمولوجی میں شائع ہونے والی اس تحقیق کے لیے 5 ہزار سے زائد بچوں کا معائنہ کیا گیا۔ تحقیق کے لیے ماہرین نے بچوں اور ان کے والدین کے طرز زندگی، ان کے معمولات اور دیگر عوامل کا جائزہ لیا۔ ماہرین نے دیکھا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کم وقت گزارتے تھے نتیجتاً ان میں وٹامن ڈی کی کمی ہوتی تھی، ایسے بچوں میں نظر کی کمزوری یا اس کا امکان زیادہ پایا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کھلی فضا میں کھیلنا بچوں کی جسمانی و دماغی صحت کے لیے نہایت مفید ہے۔ یہ ان پر بے شمار مثبت اثرات مرتب کرتا ہے جو آگے چل کر ان کے رویوں اور سماجی زندگی کو بہتر بناتے ہیں اور ان کی ذہانت و اہمیت کا تعین کرتے ہیں۔ اس سے قبل بھی ایک تحقیق میں بتایا گیا تھا۔

چندریان 3 کی کامیابی نے ہندوستانی خلائی شعبے میں اسٹارٹ اپ کی دلچسپی کو بڑھایا

بنگلورو// بھارتی خلائی ایجنسی اسرو کے سابق سائنسدان نمبی نارائنن کے مطابق، اسرو کے کامیاب چندریان- 3 مشن نے ہندوستانی خلائی شعبے میں داخل ہونے کے مقصد سے کئی اسٹارٹ اپس میں دلچسپی کو جنم دیا ہے۔ تمل ناڈو کے وزیر برائے صنعت، ٹی آر بی راجا نے اسرو اور اس کے سائنسدانوں کی کامیابیوں کا جشن منانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ راجا اور نارائنن نے سمیر بھرت رام اور ہری ہرن ویدامورتی کے ذریعہ قائم کردہ خلائی ٹیکنالوجی ایکسلریٹر "وانم" کے آغاز میں حصہ لیا۔ اس ایکسلریٹر کا مقصد خلائی شعبے میں مہارت اور بیج کی فنڈنگ فراہم کرکے اسٹارٹ اپس کی پرورش کرنا ہے۔ رام نے ذکر کیا کہ وہ فی الحال اس سال سپورٹ کرنے کے لیے چھ اسٹارٹ اپس کا جائزہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ہندوستانی خلائی معیشت، جس کی اس وقت مالیت 13 بلین ڈالر ہے، اگلی دہائی میں 44 بلین ڈالر تک پہنچنے کی امید ہے۔ نمبی نارائنن اور اداکار مادھون، جنہوں نے فلم 'راکیٹری' میں نارائنن کا کردار ادا کیا تھا، وانم اسپیس ٹیک ایکسلریٹر کے بورڈ میں شامل ہو گئے ہیں۔ نارائنن نے اس تقریب میں 'فائر سائیڈ چیٹ' کے دوران نشاندہی کی کہ ہندوستان میں 189 خلائی ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپس میں سے بہت سے ایسے پروجیکٹس پر کام کر رہے ہیں جو اسرو نے 50 سال پہلے مکمل کیے تھے۔ انہوں نے ان اسٹارٹ اپس پر زور دیا کہ وہ عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے موجودہ ضروریات پر توجہ دیں۔ نارائنن نے ایشیا ایرو ناٹکس اسپیس ایجنسی کے قیام کی خواہش ظاہر کی، جو کہ امریکہ میں ناسا کی طرح ہے، جس میں مالدیپ اور میانمار جیسے دلچسپی رکھنے والے ایشیائی ممالک شامل ہوں۔ وزیر راجا نے اسرو کی کامیابیوں کو عالمی سطح پر منانے اور دکھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے نارائنن کے نظریے کی حمایت کی۔ نارائنن نے خلائی ٹیکنالوجی کی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے تعلیمی اداروں اور اسرو جیسی خلائی ایجنسیوں کے درمیان شراکت داری کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ایک مثال کے طور پر پرسٹن یونیورسٹی کے ناسا کے ساتھ تعاون کا حوالہ دیا۔ انہوں نے خلائی ٹیکنالوجی کو اسکول کے نصاب میں شامل کرنے اور طالب علموں کے لیے مصنوعی خلائی ماحول کا تجربہ کرنے کے لیے خلائی تحقیق کی سہولیات قائم کرنے کا مشورہ دیا۔ وانم کے شریک بانی ہری ہرن ویدامورتی نے خلائی شعبے کو درپیش چیلنجوں کو تسلیم کیا، جن میں بجٹ کی رکاوٹیں، ٹیکنالوجی کے فرق اور انسانی وسائل کی کمی شامل ہے۔ وانام کا مقصد خلائی تکنیکی اختراعات کو تیز کرکے اور اسٹارٹ اپس کو پروڈکٹ مارکیٹ میں تیزی سے فٹ ہونے میں مدد فراہم کرکے ان مسائل کو حل کرنا ہے۔ ویدامورتی نے نوٹ کیا کہ جب کہ خلائی شعبے کے مطالبات کو پورا کرنے کے لیے بہت سے اسٹارٹ اپ ابھر رہے ہیں، ابھی بھی ایک ٹھوس کمرشلائزیشن فریم ورک کی ضرورت ہے، جسے وانم فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ہندوستان عالمی معیار کی صحت کی دیکھ بھال کی منزل کے طور پر ابھر رہا ہے/ ڈاکٹر جتیندر

نئی دہلی// مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یہاں ہوٹل لی میریڈین میں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) کی طرف سے منعقدہ "گلوبل میڈیٹیک سمٹ 2024" سے خطاب کرتے ہوئے، ہندوستان کے عالمی معیار کی لاگت سے موثر صحت کی دیکھ بھال کی منزل اور ساتھ ہی، عالمی دواسازی کی صنعت میں رہنما کے طور پر ابھرنے پر روشنی ڈالی۔ صحت کی دیکھ بھال میں حالیہ دنوں میں ہونے والی تبدیلی پر بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے ایک صحت مند ہندوستان کے لیے ایک وژن پیش کیا ہے جس میں متعدی بیماریوں کے خاتمے اور غیر متعدی بیماریوں کی روک تھام، صحت کے اشاریہ جات کی ترقی شامل ہے۔ انہوں نے کہا،" ہندوستان نے کووِڈ وبائی مرض میں دنیا کی سب سے بڑی ویکسینیشن مہم چلائی۔ اس سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ مودی حکومت پختہ یقین رکھتی ہے کہ قابل رسائی صحت کی دیکھ بھال ہر شہری کا حق ہے۔ انہوں نے میٹابولک عوارض کے نئے بوجھ اور بیماریوں کے وسیع میدان کے ساتھ اس سے پیدا ہونے والے چیلنجوں اور نئی بیماریاں لانے والی عمر میں اضافہ پر بھی زور دیا۔ سائنس اور ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ احتیاطی تدابیر وژن انڈیا@2047 کو حاصل کرنے کے لیے صحت کی دیکھ بھال قومی ترجیح ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ، جو خود میڈیسن اور اینڈو کرائنولوجی کے پروفیسر ہیں، نے چھوٹی عمر میں ہونے والی بیماری کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ پر روشنی ڈالی جیسے کہ ٹائپ 2 ذیابیطس میلیٹس، نوجوان دل کے دورے، خرابی وغیرہ، نہ صرف صحت کے لیے چیلنج ہیں بلکہ خطرہ بھی۔ نوجوانوں کی اہم توانائی اور نوجوانوں کی صلاحیت کو ختم کرنا جو بصورت دیگر ملک کی تعمیر اور ہندوستان 2047 کے ویژن کو پورا کرنے کے کام میں حصہ ڈالے گا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے "پی پی پی + پی پی پی" تعاون کی وکالت کی، ہندوستان کے اندر سرکاری اور نجی شعبوں پر زور دیا کہ وہ دوسرے ممالک میں اپنے ہم منصبوں کے ساتھ شراکت کریں۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اس طرح کی شراکتیں نہ صرف معاشی وسائل کو فروغ دیتی ہیں بلکہ علمی وسائل میں بھی اضافہ کرتی ہیں۔ انہوں نے خلائی اور بایوٹیکنالوجی کے شعبوں میں کامیابیوں کو مربوط شراکت داری کے لیے رول ماڈل کے طور پر بتایا۔ ان شعبوں میں نجی سرمایہ کاری اور اسٹارٹ اپ کی تعداد میں تیزی سے اضافہ کو نوٹ کیا۔

بائیں بازو کے انتہا پسندوں کے تشدد میں 53 فیصد کمی/ حکومت

نئی دہلی// مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے منگل کو لوک سبھا میں وقفہ سوالات میں بتایا کہ مودی حکومت کے 10 سال کے دوران بائیں بازو کی انتہا پسندی کے تشدد میں تقریباً 53 فیصد کمی آئی ہے۔ ایک ضمنی سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ شدت پسندوں کے تشدد میں جانیں گنوانے والے شہریوں کی تعداد میں کمی آئی ہے اور اس عرصے کے دوران شہید ہونے والے فوجیوں کی تعداد میں بھی نمایاں کمی آئی ہے۔ مسٹر رائے نے کہا کہ کئی ریاستوں میں بائیں بازو کے انتہا پسند تشدد ختم ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شدت پسندی سے متاثرہ علاقوں میں ہنر مندی کے مراکز قائم کیے جا رہے ہیں۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے اپنی وزارت سے متعلق مسائل پر سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم رضاکارانہ ہے اور صرف وہی کسان جو اپنی فصلوں کا بیمہ کروانا چاہتے ہیں، ان کی فصلوں کا بیمہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی وجوہات سے فصلوں کے نقصان کی صورت میں بیمہ شدہ فصل کا معاوضہ دیا جاتا ہے۔ ایک دیگر ضمنی سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کسان کریڈٹ کارڈ کے ذریعے قرض لینے والے کسانوں کے لیے اپنی فصلوں کا بیمہ کرانا لازمی نہیں ہے۔ اگر کسان بینک کو لکھتے ہیں تو ان کی فصلوں کا بیمہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو بیمہ کی رقم کی ادائیگی میں تاخیر پر انشورنس کمپنی کو 12 فیصد جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

ملک میں 157 میڈیکل کالج ضرورت پڑنے پر مزید کھولے جائیں گے

نئی دہلی// حکومت نے راجیہ سبھا میں آج کہا کہ ملک میں 157 میڈیکل کالج چل رہے ہیں اور ضرورت پڑنے پر مزید کھولے جائیں گے۔ صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر جگت پرکاش نڈا اور وزیر مملکت انوپریہ پٹیل نے وقفہ سوالات کے دوران بتایا کہ ملک میں 157 میڈیکل کالج چل رہے ہیں۔ حکومت کا ہر ضلع میں ایک میڈیکل کالج کھولنے کا منصوبہ ہے۔ ضرورت پڑی تو پہلے میڈیکل کالج کھولے جائیں گے۔ ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہر ریاست میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کھولا جانا ہے۔ اس کے علاوہ اگر ریاست میں ایک اور ایمس کی ضرورت ہے تو مرکزی حکومت اس کے لیے تیار ہے۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ میڈیکل کالج کھولنے میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کا مالی حصہ 60- 40 کے تناسب میں ہے۔ پروویژن پر عمل کرنے کے بعد، ریاستی حکومت کو فنڈز دستیاب کرائے جاتے ہیں۔ ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں محترمہ پٹیل نے کہا کہ سکل سیل کی بیماری کو ختم کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر مہم چلائی جا رہی ہے۔ یہ ایک موروثی بیماری ہے اور اس کے لیے ملک میں سات کروڑ قبائلیوں کی آبادی کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ان میں سے 3 کروڑ 85 لاکھ کا ٹیسٹ کیا گیا ہے۔ متاثرہ افراد کو زندگی بھر ادویات، احتیاطی مشورے اور دیگر مدد دی جاتی ہے۔

راہل نے بنگلہ دیش کے حوالے سے حکومت کو حمایت کا یقین دلایا

نئی دہلی// کانگریس کے لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ وہ بنگلہ دیش میں امن کی بحالی کے لیے حکومت کی ہر ممکن حمایت کریں گے۔ کانگریس ذرائع کے مطابق بنگلہ دیش کے مسئلہ پر بلائی گئی آل پارٹی میٹنگ میں مسٹر گاندھی نے حکومت سے خارجہ پالیسی پر سوالات بھی کیے لیکن کہا کہ وہ بنگلہ دیش میں جاری بحران کو روکنے کے لئے حکومت کی حمایت کریں گے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق میٹنگ میں مسٹر گاندھی نے حکومت کی خارجہ پالیسی اور خاص طور پر بنگلہ دیش کے واقعات پر سوال اٹھائے لیکن کہا کہ قومی مفاد میں جو بھی قدم اٹھائے جائیں گے وہ ان کی حمایت کریں گے۔ انہوں نے بنگلہ دیش میں اقلیتوں کی صورتحال پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہاں اقلیتوں کی صورت حال تشویشناک ہے۔ ان کی جائیدادوں پر حملوں کی اطلاعات ہیں۔

9 نومبر عالمی یوم اردو کے سلسلہ میں اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی میٹنگ

نئی دہلی// اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی ایک میٹنگ سینئر صحافی جلال الدین اسلم کی صدارت میں جوشی کالونی نئی دہلی میں منعقد ہوئی جس میں عالمی یوم اردو کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ واضح رہے کہ اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی طرف سے ہر سال شاعر مشرق علامہ اقبال کے یوم پیدائش 9 نومبر کو عالمی یوم اردو منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر ایک یادگاری مجلہ کی اشاعت کے علاوہ اردو کی خدمت میں سرگرم ملک بھر کے چنندہ ادیبوں اور صحافیوں کو ایوارڈ پیش کیے جاتے ہیں۔

کولمبو کو ہندوستان کے تحفظ کے جذبات کو ترجیح دینی ہوگی/ سابق آرمی چیف

کولمبو// سری لنکا کے سابق آرمی چیف، فیلڈ مارشل سرتھ فونسیکا نے بحر ہند کے علاقے، خاص طور پر سری لنکا کے علاقائی پانیوں میں چینی نگرانی کے جہازوں کی موجودگی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے پڑوسی ممالک بالخصوص بھارت کے تحفظ کے جذبات کو ترجیح دینے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے بھارت اور امریکہ کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کو بھی تسلیم کیا۔ فونسیکا نے کہا کہ وہ سری لنکا کے علاقائی پانیوں یا علاقے کے اندر کسی بھی فوجی موجودگی کو منظور نہیں کرتے اور سری لنکا اور بھارت کے درمیان قریبی تعلقات کو تسلیم کرتے ہوئے خطے میں ہندوستانی سلامتی کے خدشات کو سمجھنے اور ان کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ میں علاقائی پانیوں یا اپنے ملک کی سرزمین کے اندر کسی بھی فوجی اہلکار کی موجودگی کو منظور نہیں کرتا... ہمیں ہندوستان کے تحفظ کے جذبات کو ترجیح دینی ہوگی۔ ہمسایہ ہونے کے ناطے ہندوستان کے ساتھ ہمارے قریبی تعلقات ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خطے میں ہندوستانی سلامتی سے متعلقہ مسائل کو سمجھنا چاہیے۔ سابق آرمی چیف نے چینی نگرانی کرنے والے جہازوں کی موجودگی کو "غیر ضروری" قرار دیا اور یقین دلایا کہ اگر ذمہ دار ٹھہرایا گیا تو وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ یہ ایک انتہائی غیر ضروری واقعہ تھا۔ اگر مجھے کسی مرحلے پر ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے تو میں اس بات کو یقینی بناؤں گا کہ اس قسم کا کوئی واقعہ پیش نہ آئے۔ خطے میں ہمارے پڑوسیوں خصوصاً ہندوستان کے علاقائی طاقت ہونے کے باعث ان کے خدشات کو پریشان کرنے والا کچھ نہیں ہوگا۔ فونسیکا نے ستمبر میں ہونے والے سری لنکا کے انتخابات میں صدارتی امیدوار کے لیے اپنے اعلان پر بھی بات کی۔

نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس نے ایف آئی پی سی/ آئی او آر اے ممالک کے سول سرونٹس کے لیے جدید قیادت سے متعلق ترقیاتی پروگرام کی میزبانی کی

نئی دہلی// نیشنل سنٹر فار گڈ گورننس یعنی اچھی حکمرانی کے قومی مرکز (این سی جی جی) نے آج مسوری میں این سی جی جی کے مقام پر ایف آئی پی سی/ آئی او آر اے خطہ کے سول سرونٹس کے لیے سرکاری پالیسی اور اچھی حکمرانی کے بارے میں جدید قیادت سے متعلق پہلے ترقیاتی پروگرام کا آغاز کیا۔ یہ پروگرام 5 اگست سے 16 اگست 2024 تک منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں سیشلز، صومالیہ، جنوبی افریقہ، انڈونیشیا، سری لنکا، تنزانیہ، مڈغاسکر، فجی، کینیا، مالدیپ اور موزمبیق کے 40 معزز شرکاء شرکت کر رہے ہیں۔ یہ شرکاء اپنے اپنے ممالک کی اہم وزارتوں اور اداروں کی نمائندگی کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل، سکریٹری، ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹر، جنرل منیجر، سینئر ہیومن ریسورس آفیسر، اور انڈسٹری کوآرڈینیٹر جیسے اہم عہدوں پر فائز ہیں۔ این سی جی جی حکومت ہند کی عملے، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کے انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات کے محکمے کے تحت ایک خود مختار ادارہ ہے۔ یہ ادارہ قومی اور بین الاقوامی دونوں سطحوں پر عملی تحقیق، مطالعہ اور صلاحیت سازی کے لیے عہد بند ہے۔ این سی جی جی کی کوششیں 'واسودیو کٹمبکم' کے ہندستانی فلسفہ کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں یعنی "دنیا ایک خاندان ہے" اور یہ ادارہ دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور دوسرے ممالک کے ساتھ تعاون کو فروغ دینے پر زور دیتا ہے۔ این سی جی جی کے ڈائریکٹر جنرل اور انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات کے محکمے (ڈی اے آر پی جی) کے سکریٹری جناب وی سری نواس نے اپنے افتتاحی خطاب میں، ایف آئی پی سی/ آئی او آر اے خطے کے مختلف ممالک کے شرکاء کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے مقررہ وقت میں خدمات کی فراہمی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے شہریوں کو حکومت کے قریب لانے میں ٹیکنالوجی کے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے "کم سے کم حکومت اور زیادہ سے زیادہ حکمرانی" کی ہندوستان کی پالیسی کے بارے میں تبادلہ خیال کیا اور یہ کہ کس طرح قوم سکریٹریٹ کی اصلاحات، طرز حکمرانی کا معیار طے کرنا، استحقاق نظام حکومت کو تسلیم کرنے، ای خدمات کو بہتر بنانے اور متعینہ وقت میں شفاف طریقے سے شکایات کے ازالے کو یقینی بنانے کے ذریعہ شہریوں کو ڈیجیٹل بااختیار بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جناب وی سری نواس نے شرکاء کو گروپ مباحثوں میں حصہ لینے اور ڈیجیٹل حکمرانی، سول سروس کی تاریخ، پائیدار ترقی کے اہداف، اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر پریزنٹیشنز کے ذریعے اپنے اپنے ممالک کے حوالے سے اپنے نقطہ نظر اور سیکھنے کا اشتراک کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے انہیں مختلف موضوعات اور دوروں کے بارے میں آگاہ کیا جو سیکھنے اور علم حاصل کرنے کا ایک جامع تجربہ دینے کے لیے پروگرام میں شامل کیے گئے ہیں۔ افتتاح کے دوران، سیشلز کے لوکل گورنمنٹ کی وزارت کی ڈائریکٹر جنرل اور وفد کی رہنما محترمہ ڈینیسا اے کلیریس نے اس پہل قدمی کے لیے حکومت ہند اور این سی جی جی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ کس طرح وہ بھی ہندوستان سے علم و دانش، اچھی پالیسیوں اور بہترین طور طریقوں سے سبھی ملکوں کو مطلع کرنے کے منتظر ہیں اور یہ کہ ملک کی تاریخ اور ثقافت کے ساتھ ساتھ انہیں کامیابی کے ساتھ کس طرح نافذ کیا جا رہا ہے۔

جنوبی ایشیا میں سیاسی عدم استحکام ہندوستان کو بھی متاثر کرتا ہے/ کانگریس

نئی دہلی// کانگریس نے آج لوک سبھا میں کہا کہ جنوبی ایشیا کے ممالک میں سیاسی عدم استحکام ہندوستان کو بھی متاثر کرتا ہے اس لئے حکومت کو بتانا چاہیے کہ اس نے خطے میں سیاسی استحکام برقرار رکھنے کے لئے اس نے کیا اقدامات کئے ہیں۔ کانگریس کے رکن منیش تیواری نے وقفہ صفر کے دوران بنگلہ دیش کی صورتحال کے بارے میں کہا کہ پڑوسی ملک میں آج صورتحال تشویشناک اور حساس ہے۔ ہندوستان کے بنگلہ دیش کے ساتھ خصوصی تعلقات ہیں اور اس نے بنگلہ دیش کی تشکیل میں خصوصی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال جنوری میں بنگلہ دیش میں چوتھی بار عوامی لیگ کی حکومت بنی لیکن چھ ماہ بعد ملک میں حالات ایسے ہوگئے کہ ایک تحریک چل پڑی اور شیخ حسینہ کی حکومت کو مستعفی ہونا پڑا۔

مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو نے یوٹیوب اور گوگل کے ساتھ شہری ہوابازی کے لیے AI سے چلنے والے حل تلاش کیے

نئی دہلی// شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر جناب رام موہن نائیڈو نے یوٹیوب کے گلوبل ہیڈ مسٹر نیل موہن، گوگل ایشیا پیسیفک ریجن ہیڈ مسٹر سنجے گپتا، یوٹیوب کے ایم ڈی گنجن ملر سے آج نئی دہلی میں بات چیت کی۔ وزیر نے اس تاریخی میٹنگ میں شہری ہوابازی اور نظم و نسق کی ترقی کے لیے ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے پر زور دیا۔ میٹنگ کے دوران، رہنماؤں نے گورننس میں مصنوعی ذہانت (AI) کے بڑھتے ہوئے کردار پر غور کیا اور گوگل کے جدید حل تلاش کیے جو AI کا استعمال کرتے ہوئے گورننس کو بڑھا سکتے ہیں۔ جناب رام موہن نائیڈو نے سول ایوی ایشن سیکٹر کے اندر عمل کو ہموار کرنے، کارکردگی کو بہتر بنانے اور شفافیت کو فروغ دینے کے لیے AI کی صلاحیت پر زور دیا۔ شری رام موہن نائیڈو نے اس تعاون کے مثبت نتائج کے بارے میں اپنی امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "حکمرانی اور شہری ہوابازی میں AI اور ٹیکنالوجی کے انضمام میں بہت زیادہ امکانات ہیں۔" یوٹیوب کے عالمی سربراہ، مسٹر نیل موہن نے یوٹیوب کی مواد تخلیق کرنے کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کو اجاگر کیا، جس نے دنیا بھر میں اربوں کو تعلیم دینے اور تفریح فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے موثر مواد تخلیق کرنے کی اہمیت پر زور دیا جو مختلف شعبوں میں بیداری اور علم کو بڑھا سکتا ہے۔ جناب رام موہن نائیڈو نے شہری ہوابازی کے بارے میں مزید بیداری اور علم پھیلانے کے لیے یوٹیوب کے تعاون کی درخواست کرنے کے لیے اس موقع کا استعمال کیا ہے۔

وقف بورڈوں کے وسیع تر اختیارات پر مرکز کے قدغن لگانے کے خلاف ملی کونسل کا صدائے احتجاج

نئی دہلی//

آل انڈیا ملی کونسل کا ایک اہم ترین اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت ملی کونسل کے قومی نائب صدر اور معتبر عالم دین مولانا انیس الرحمن قاسمی نے کی۔ یہ مشاورتی اجلاس تنظیمی امور کے حوالے سے مرکزی و ریاستی کونسلوں کا یہ مشاورتی اجلاس معنوی اعتبار سے بے حد اہم تھا کہ ملک کی مختلف ریاستوں سے کونسل کے اہم ترین نمائندگان کی شرکت ہوئی اور متعدد شخصیات نے کونسل کے تنظیمی ڈھانچے اور اس کی عملی سرگرمیوں پر اظہار خیال کیا۔ آل انڈیا ملی کونسل کے اس تنظیمی پروگرام میں جس کی حیثیت مشاورتی تھی، بہت سے امور زیر بحث آئے اور 23 / ویں سالانہ اجلاس وشاکھا پٹنم کے موقع پر مزید غور و فکر کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس مشاورتی پروگرام میں ملی کونسل کی مختلف ریاستوں کے ذمہ داران و مندوبین کی شال و مومنٹو کے ذریعہ عزت افزائی کی گئی اور ان کی مثبت سرگرمیوں کی تحسین بھی کی گئی۔ ملی کونسل کے آج کے اجلاس میں پارلیمنٹ میں وقف بورڈوں کے وسیع تر اختیارات پر قدغن لگانے کی این ڈی اے حکومت کی شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے سخت لب و لہجے میں مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ حکومت وقف املاک کے سلسلے میں جو 40 / مجوزہ ترمیمات پیش کی ہیں، وہ ہمیں قطعی قابل قبول نہیں اور اس تعلق سے کونسل مسلسل اپنا احتجاج جاری رکھے گی۔ ملی کونسل نے اس بات کی بھی مذمت کی کہ جو بل تیار کیا گیا ہے اس کے تحت وقف ایکٹ کے سیکشن 9 / اور سیکشن 14 / میں ترمیم کرکے سنٹرل وقف کونسل اور ریاستی وقف بورڈوں میں خواتین کی نمائندگی کو یقینی بنانے کا اشارہ دیا ہے۔ کونسل کا اس سلسلے میں بھی اپنا تحفظ ہے کہ سردست مذکورہ بل کو پارلیمنٹ میں پاس ہونے سے روکا جائے اور پہلے اسے سبجیکٹ کمیٹی کے حوالے کیا جائے بصورت دیگر ہمارا احتجاج جاری رہے گا۔ حضرت مولانا ڈاکٹر یاسین علی عثمانی، قومی نائب صدر ملی کونسل نے اس پروگرام کے اپنے افتتاحی خطاب میں ملی کونسل کے زیر اہتمام نئی دہلی کے اس پروگرام کی تحسین کی، جس میں کم از کم 22 / مسلم و غیر مسلم ارکان پارلیمنٹ کو اعزاز دینے کا پروگرام بھی شامل تھا۔ واضح رہے کہ ملی کونسل نے ملک و ملت کو درپیش مختلف مسائل و مشکلات کے تناظر میں ہندی و انگریزی زبان میں اپنا منشور مطالبات (Charter of Demands) بھی پیش کیا تھا۔ متعدد ارکان پارلیمنٹ بشمول بیرسٹر اسد الدین اویسی و دیگر غیر مسلم اراکین پارلیمان نے وعدے کیے کہ وہ ملی کونسل کے اس منشور کی روشنی میں پارلیمنٹ میں اپنے اپنے انداز سے باتیں رکھیں گے اور حقیقی مطالبات پر حتی الوسع حکومت کو متوجہ کیا جائے گا نیز وقف ترمیمات پر متوقع پیش ہونے والے بل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں گے۔

امبانی کے بیٹے کی شادی میں پرینکا نے شرکت نہیں کی/ کانگریس

نئی دہلی، 06 اگست (یو این آئی) کانگریس نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے اس بیان کو جھوٹا قرار دیا ہے جس میں انہوں نے منگل کو لوک سبھا میں کہا تھا کہ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے صنعت کار مکیش امبانی کے بیٹے کی شادی میں شرکت کی تھی۔ کانگریس پارٹی نے مسٹر دوبے کے اس بیان کو کھلا جھوٹ قرار دیا اور واضح کیا کہ امبانی کے بیٹے کی شادی کے دن محترمہ واڈرا ملک میں نہیں تھیں۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نے ایوان میں جھوٹ بولا ہے اور انہیں اس جھوٹ کے لیے عوامی طور پر معافی مانگنی چاہیے۔ پارٹی کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے کہا، "آج ایک بی جے پی ایم پی نے لوک سبھا میں سرعام جھوٹ بولا کہ محترمہ پرینکا گاندھی امبانی خاندان کی شادی کی تقریب میں شریک ہوئیں۔ یہ سراسر جھوٹ ہے نشی کانت کو عوامی طور پر معافی مانگنی چاہیے۔ نہیں تو اپنا نام نشی کانت دوبے سے بدل کر نشی کانت جھوٹے رکھ لینا چاہیے۔" کانگریس کی ترجمان سپریا شری نیت نے منگل کو مسٹر دوبے کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے لوک سبھا میں جھوٹ بولا ہے اور ان کا جھوٹ استحقاق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسز واڈرا لوک سبھا کی رکن نہیں ہیں، اس لیے ان کا نام ایوان میں لینا ایوان کے قواعد کے خلاف ہے۔ پارٹی نے کہا کہ یہ بیان سراسر جھوٹ ہے۔

وقت کی اہمیت

تسنیم مرزا

دنیا کی سب سے قیمتی متاع وقت ہے جو ایک بار چلا جائے تو واپس نہیں آتا، وقت ہمارا سب سے بڑا استاد ہے جو وہ کچھ سکھاتا ہے جو شاید ماں باپ، اساتذہ، عالم کوئی بھی نہیں سکھا سکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وقت ہمارے لیے ایسے ہے جیسا کہ بہتا ہوا سمندر، دریا اور آبشار، جو ایک بار بہہ کر واپس نہیں آتے، اسی طرح گزرے وقت کی مثال ہے کہ گزرنے کے بعد کبھی واپس نہیں آتا۔ سب سے اہم یہ کہ اس کو گزارنا کیسے ہے؟ بلکہ اس کو ایسے کہیں کہ وقت ہم کو گزارتا ہے۔ تجربوں سے، لوگوں کو ہماری زندگی کا حصہ بنا کر وقت اس کا تعین کر رہا ہوتا ہے۔ وقت یہ طے کرتا ہے کہ ہماری تعلیم اور تربیت کے بارے میں کون ذمے دار ہوگا ہماری کن لوگوں سے ملاقات ہوگی، ہم کن کے درمیان پروان چڑھیں گے اور کن لوگوں کے ساتھ ہمارا واسطہ پڑے گا، یہ وہ دور ہوتا ہے ہماری زندگی کا جس میں ہماری ایسی کوئی سوچ نہیں ہوتی، قوت فیصلہ نہیں ہوتی یہ سب ہمارے والدین طے کرتے ہیں کہ معیار تعلیم کیا ہوگا اور تربیت کس طرح ہوگی کیوں کہ تعلیم سے زیادہ اہم تربیت، اگر یہ صحیح اور وقت پر نہ ہوئی تو تمام عمر کی آزمائش، اس جگہ بھی وقت کی اہمیت لازم، اگر دیر کر دی اور وقت نکل گیا تو تمام عمر کا پچھتاوا۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری کہ ہم کس کے زیر سایہ تربیت پائیں گے اور کس رخ پر چلیں گے؟ یہ سب وقت پر ہونا ضروری یہ سب وقت طے کرتا ہے جو ہمیں گزارتا ہے، مختلف مرحلوں سے تجربوں سے، اس وقت کے بارے میں فکر مند ہونا ضروری ہے۔ زندگی کے تجربوں سے گزرنا ایسا ہی ہے جیسے ہیرے کو تراشنا کہ جتنی خوب صورتی سے تراشیں گے اتنا خوب صورت ہوگا۔ پھر اس کے بعد مرحلہ آتا ہے ہماری زندگی کے اس وقت کا جب ہم فیصلہ کرنے میں خود مختار ہوتے ہیں اور یہ ہماری اپنی ذات کے فیصلے پر منحصر ہوتا ہے کہ ہم کن لوگوں کو چنتے ہیں اپنے ساتھ کے لیے، چاہے ہمارے دوست ہوں، کاروبار کے ساتھی یا ہمارے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگ، یہ سب فیصلے وقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بہت سے لوگوں سے اچانک بھی ملتے ہیں حادثاتی طور پر لیکن وقت ان کا مقرر کردہ لیکن پھر یہ مرحلہ بھی شروع ہوتا کہ اس کا تعین کریں کہ کس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے؟ زندگی کیسے گزارنی ہے اور پھر کون سا وقت کس کو دینا ہے، تقسیم کیسے کرنا ہے وقت کو؟ اور کون وقت کو ہمارے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اور یہ بات اس پر منحصر کہ ہم کس طرح کے رویے اختیار کرتے ہیں اور وقت کی قدر کر کے ہم خود کو کیسے لوگوں کے لیے آسانی مہیا کرنے والا بنتے ہیں؟ وقت کی ایک اہم ترین مثال دن اور رات ہے، اللہ تعالیٰ نے وقت کو تقسیم کیا ہے دن اور رات میں، **12** گھنٹے کا دن اور **12** گھنٹے کی رات، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقت کی کیا اہمیت ہے۔ نمازوں کا وقت مقرر ہے اگر بروقت نہ پڑھیں تو قضا۔ صبح کے وقت میں برکت رکھی گئی کہ یہ رزق کی تقسیم کا وقت ہے۔ حکم ہے کہ مغرب کے اندھیرے کے بعد دروازے بند کر دیں اور برتنوں کو ڈھانپ دیں، یعنی اس میں بھی وقت کا تعین ہے۔ دن میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ رزق کی تلاش کے لیے اللہ نے صبح کے وقت کو بہترین کہا ہے کہ سورج کے ساتھ ہی رزق کی تلاش میں نکلو اور اس کا فضل تلاش کرو، پرندوں کو وہ بھی بھوکا نہیں چھوڑتا کیوں کہ وہ صبح کے وقت رزق کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ طے یہ ہوا کہ سب سے اہم ہے وقت کہ ہم اس کو کیسے صرف کرتے ہیں اور کیا حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ ہر چیز اگر وقت پر کر لی جائے تو اہم ہے یعنی رزق حلال کا تعین، لوگوں کی قدر، نقصان سے سبق، یہ سب وہ باتیں ہیں جو وقت کے بعد بے کار ہیں اور خسارے کا سودا ہیں۔ سب سے اہم یہ بات کہ وقت کی قدر سیکھیں اور یہ سمجھیں کہ خدا نے جب ہر چیز کا وقت طے کر دیا ہے تو کیا اہمیت ہے اس کی۔ سورج اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ موسم اپنے وقت پر آتے ہیں اور جاتے ہیں۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو۔۔!

ماہ طلعت نثار

اسلام سے پہلے جتنے بھی الہامی مذاہب آئے ان میں سے کسی کے لیے بھی مکمل دین ہونے کی شہادت خداوندی نہیں ملتی۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات پیش کرتا اور جامع اور مکمل دین ہونے کے ناتے انسانی زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی اور واضح ہدایات فراہم کرتا ہے۔ خالق کائنات اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، اس نے ہمیں اَن گنت نعمتوں سے نوازا ہے پھر راہ نمائی بھی فرما دی ہے کہ نعمتوں کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔

مال و دولت بھی اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک اہم نعمت اور امانت ہے۔ معاشی معاملات بھی دین کا اہم حصہ ہیں اور دین اس میں بھی ہماری راہ نمائی فرماتا ہے۔ سورۂ بقرہ کی ابتدا ہی میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ایک صفت یہ بتائی گئی کہ مومن اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت نے بڑی تفصیل کے ساتھ مال داروں کو غرباء کے حقوق کی ادائی کی تاکید کی ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم: ''اور قرابت داروں کو ان کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی دو، اور اپنا مال فضول خرچی سے مت اُڑاؤ، بے شک! فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے، اگر تمہیں تنگ دستی کے باعث ان سے منہ پھیر لینا پڑے، اپنے رب کی اس رحمت کی جستجو میں، جس کی تو امید رکھتا ہے تو بھی تجھے چاہیے کہ عمدگی اور نرمی سے انھیں سمجھا دے۔

اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو اور نہ ہی اسے بالکل کھول دو کہ سب کچھ ہی دے ڈالو اور پھر تمہیں خود ملامت زدہ تھکا ہارا بن کر بیٹھنا پڑے۔ بے شک! تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک! وہ اپنے بندوں کے اعمال و احوال کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔''

مندرجہ بالا آیت مبارکہ میں اللہ عزوجل نے قرابت داروں، محتاجوں اور مسافروں کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین فرمائی ہے اور ان کی امداد کر کے احسان جتلانے کی مخالفت کی ہے۔ دراصل اللہ تبارک و تعالیٰ نے اصحاب مال کے مالوں میں مذکورہ ضرورت مندوں کا حصہ رکھا ہے۔ اگر صاحب مال یہ حق ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم شمار ہوگا۔

ساتھ ہی یہ بھی تاکید کر دی گئی کہ اگر اللہ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو اسے فضول خرچی کے کاموں میں ضایع نہ کرو۔ فضول خرچ کو شیطان سے مماثلت دی گئی ہے کیوں کہ فضول خرچ اللہ کا ایسا ہی ناشکرا ہے جیسا کہ شیطان اللہ کا ناشکرا ہے لہٰذا انسان کے لیے لازم ہے کہ فضول خرچی سے بچے۔ مزید اس آیت میں اللہ رب العزت مالی استطاعت کے فقدان کی صورت میں انکار کرنے کا ادب سکھا رہا ہے کہ اگر اظہار معذرت کرنا پڑے تو نرمی اور عمدگی کے ساتھ معذرت کرو، لہجے میں ترشی اور سختی نہ ہو، جیسا کہ لوگ عام طور پر ضرورت مندوں اور غریبوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے خرچ کرنے کے انداز میں مکمل راہ نمائی فرمائی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت و فراوانی دی ہے اور ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا جذبہ بھی ہو تو اپنا ہاتھ نہ اتنا کھلا کرو کہ سب کچھ لٹا دو اور پھر تنگ دستی کا شکوہ کرو اور نہ اپنا ہاتھ اتنا تنگ کرو کہ بالکل گلے سے لگا لو بل کہ درمیانی روش یعنی اعتدال کا راستہ اپناؤ۔

اسی طرح کے احکامات کی سورۃ البقرہ میں تاکید فرمائی ہے، مفہوم: ''اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں، یتیموں، غریبوں، محتاجوں اور عام لوگوں کے ساتھ بات اچھی طرح خوش خلقی سے کرنا۔'' مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ کی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔ اس میں کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں اس کے بعد رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک اور حسن گفتار کے ساتھ مدد کرنے کی تلقین ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ سو ان میں سے اللہ تعالیٰ کو پیارا وہ شخص ہے جو اس کے عیال کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو۔''

سورہ بقرہ، مفہوم: ''حقیقی نیکی یہ ہے کہ مال کی محبت کے باوجود اقرباء کو دے۔ یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے۔ غلاموں کو آزاد کرے۔''

جب ہم اپنا محبوب مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو سب سے پہلے نظر دوڑائیں کہ ہمارا کوئی عزیز رشتہ دار مالی تنگی کے پیش نظر مستحق تو نہیں۔ اگر کوئی رشتہ دار تنگ دست ہے تو سب سے پہلے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کی ضروریات پوری کرنے کی تاکید کی ہے۔

یعنی مصارف فی سبیل اللہ کی اس فہرست میں سب سے پہلے تاکید رشتے داروں کی ہے۔ حضورؐ کے ارشاد مبارک کا مفہوم: ''رشتہ داروں سے بدلے کے طور پر سلوک کرنے والا صحیح معنوں میں صلہ رحمی کرنے والا نہیں، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ رشتے دار اس سے قطع تعلق بھی کر لیں پھر بھی وہ ان سے تعلق باقی رکھے اور ان کے حقوق ادا کرے۔''

یعنی رشتے دار اگر کسی بات پر ناراض بھی ہو جائیں اور قطع تعلق بھی کر لیں تو خود ایسا ہرگز نہ کریں ایک وقت آئے گا کہ وہ ہماری بے پناہ محبت اور تعاون کو محسوس کر کے خود شرمندہ ہو جائیں گے۔

حضورؐ کے ارشادِ مبارک کا مفہوم: ''جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت اور اس کی عمر میں برکت ہو، اسے صلہ رحمی کرنا چاہیے۔'' (بخاری شریف)

اسلامی عبادات اور نظام کا یہ کمال ہے کہ وہ انسانوں کو حیوانیت سے نکال کر زیورِ انسانیت سے آراستہ کرتی ہیں۔ اگر انسان اپنی زندگی کے شب و روز کو اسلام کی ہدایات کی روشنی میں ادا کرے تو جہاں وہ ایک مومن کامل بنتا ہے وہاں ایک مثالی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ جہاں مسلمانوں کو رشتہ داروں، مسکینوں اور محتاجوں کی مدد کے لیے ابھارا ہے، وہیں گداگری کی مذمت اور دوسروں کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے کی تاکید بھی کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو معزز پیدا کیا ہے۔ اشرف المخلوقات بنایا ہے اگر وہ سب کے آگے ہاتھ پھیلانے لگے تو ساری عزت و وقار برباد ہو جائے گا۔ اس بارے میں ہادیٔ برحق نبی آخر الزماںؐ کے ارشاد گرامی کا مفہوم ہے: ''جس شخص نے اپنی ذات کے لیے ایک مرتبہ سوال کا دروازہ کھولا، اللہ اس کے لیے فقر و احتیاج کا دروازہ کھول دیتا ہے۔'' یعنی جو انسان خود اپنے آپ کو ذلیل و رسوا کرتا ہے خدا بھی اس پر ذلت و رسوائی مسلط کر دیتا ہے اور اس کے لیے تنگی و افلاس کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

دراصل معاشرے کی صحت اور حسن کا دار و مدار احسن اور پرخلوص طریقے سے حقوق کی ادائیگی پر منحصر ہے۔ حقوق اللہ کے مقابلے میں حقوق العباد کی زیادہ اہمیت ہے کیوں کہ مخلوق تو اللہ کی عیال ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ستر ماؤں سے بھی زیادہ اپنی مخلوق سے پیار و محبت کرتا ہے لہٰذا جو اس کی مخلوق کی مدد کرے گا اللہ بھی اس کو محبوب رکھے گا۔

اب ضروری ہے کہ مخلوقِ خدا کی خدمت کرتے ہوئے کسی چھوٹی سی نیکی کو بھی حقیر سمجھ کر یہ موقع گنوانا نہیں چاہیے جیسا کہ آقائے دو عالم آنحضرتؐ کا فرمان ہے: ''آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ کسی ضرورت مند کو دے کر ہی سہی۔'' سورہ بقرہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور نیکی کے کاموں میں آگے بڑھنے کی کوشش کیا کرو۔'' حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص دنیا میں کسی مومن کی تکلیفوں میں سے کسی تکلیف کو دور کرے گا، جو شخص کسی مشکل میں پھنسے ہوئے آدمی کو آسانی فراہم کرے گا، جو کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے۔''

خلقِ خدا کا سہارا بنو

صاحب زادہ ذیشان کلیم معصومی

آیئے! ان سب کا دست و بازو و مددگار بنیں اور کشادہ دلی اور اعلیٰ ظرفی سے ان کی مدد کریں یہ ہمارا دینی اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے، اس موقع پر سخاوت کیجیے اور بخل سے اجتناب برتیے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے کفرانِ نعمت کرنے والوں کے لیے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔'' (النساء)

اس آیت مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے کرم سے اگر کسی کو دنیاوی دولت روپیا پیسا اور شہرت سے نوازا ہے اور وہ شخص اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا اور اس کو چھپا کر رکھتا ہے تو اس کو یہ عمل اللہ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے اور اس کے لیے عذاب کا باعث بنے گا، جب کہ اگر اس مال و دولت پر اللہ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوگا اور نعمتوں میں اضافہ فرما دے گا۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''تم (ان نعمتوں پر) مجھے یاد کرو میں تمہیں (عنایت سے) یاد رکھوں گا اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو۔'' (البقرہ)

جب کسی نعمت پر بندہ شکر گزار ہوتا ہے تو اللہ کریم اپنا فضل و کرم اس بندے کے شکر کے صلے میں اور زیادہ فرما دیتا ہے اور یہ بہت غلط ہے کہ اللہ کسی پر اپنی نوازش اور کرم کرے اور بندہ اس کو چھپائے اور اپنے آپ کو خستہ حال اور لاچار و مجبور ظاہر کرے۔

ایسا کرنا اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے اور اللہ بھی جب کسی کو اپنی نعمت سے نوازتا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ اس کی عطا کردہ نعمت کا اثر اس بندے کے رہن سہن، کھانے پینے، لباس مسکن اور لین دین غرض ہر چیز پر پڑے، اس کے ہر عمل سے اللہ کی نعمت کے ملنے کا اظہار شکرانہ کی صورت میں ہو، یہ نہ ہو کہ اللہ تو اس کو اپنے فضل سے نواز رہا ہو اور وہ اپنے قول و فعل سے اس کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ دراصل وہ ہر کس و ناکس پر اپنی مجبوری اس لیے ظاہر کرتا ہے تاکہ جو فضل اللہ نے اس پر کیا ہے اس میں دوسروں کو حصے دار نہ بنانا پڑے۔

قرآن پاک میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ''جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا ہرگز نہیں! وہ توڑ ڈالنے والی آگ میں پھینکا جائے گا۔'' (الھمزہ) تو معلوم ہوا کہ جس نے مال جمع کیا اور اسے نہ اپنے اوپر خرچ کیا نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ ہی دوسرے ضرورت مندوں پر تو ایسے شخص سے اللہ بہت سخت حساب لے گا، جو مال و دولت اللہ اپنے کرم سے کسی بندے کو دیتا ہے۔

اس میں غریبوں اور ناداروں کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے، سب سے پہلا خاندان کے غریب و نادار رشتے داروں کا ہوتا ہے جن کے حالات سے خاندان کے لوگ بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس کے بعد یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے، اللہ نے جو بھی مال دیا ہے اسے تمام حق داروں میں درجہ بہ درجہ تقسیم کرنے سے اللہ کی خوش نودی حاصل ہوتی ہے، یہ صحیح نہیں ہے کہ اپنی خواہشات کو انسان اتنا بڑھا دے کہ ان حق داروں کا حصہ بھی خود ہڑپ کر لیا جائے، جو ان کے مال میں سے اللہ نے بہ طور امانت اسے ان لوگوں کو حق دیا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر دے دو۔'' ضرورت سے زیادہ سونا، چاندی اور مال و دولت جمع کرنے کی اسلام میں سخت ممانعت ہے، یہ سب اللہ کی راہ میں خرچ ہونا چاہیے، اپنی ضرورت سے زیادہ مال کا جمع کرنا اور اسے غریبوں اور ناداروں میں تقسیم نہ کرنا اپنے آپ کو مشکل اور ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور اپنا ہاتھ نہ تو اپنی گردن سے باندھ رکھ کہ خرچ نہ کرے اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے تاکہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر بیٹھا رہ جائے۔'' اللہ کو ہر کام میں اعتدال پسند ہے، حد سے زیادہ اور حد سے کم دونوں ہی عمل نقصان دہ ہیں، اعتدال پسندی بہترین طریقہ کار ہے اسی لیے مسلمانوں کو امت وسط بنایا گیا۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''اور ہم نے تمہیں (ایسی) جماعت بنا دیا ہے جو (ہر پہلو سے) اعتدال پر ہے۔'' اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل یہ ہے کہ بندہ نہ تو کنجوسی کرے اور نہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرے بلکہ اپنے ہر عمل میں اعتدال کا مظاہرہ کرے۔

کنجوسی کی بناء پر انسان اللہ کے بہت سے احکامات کی بجا آوری میں ناکام رہتا ہے، انسان کو چاہیے کہ نہ تو وہ کنجوسی کر کے اللہ کی ناراضی مول لے اور نہ سب کچھ دے ڈالے کہ اپنی جائز ضروریات کے لیے بھی کچھ نہ رکھے، اگر یہ ایسا کرے گا تو حسرت زدہ بن جائے گا، بہتر یہ ہے کہ اعتدال کو اپنائے اسی میں نجات ہے۔ ہر عمل میں اعتدال بندے کو اللہ کی نظر میں سرفراز کرتا ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور جس نے بخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا اس کے لیے سخت عذاب ہے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے گا۔'' جس شخص نے کنجوسی سے مال و دولت جوڑ جوڑ کر رکھا اور صرف اپنی ذات اپنے عیش و آرام پر تو دل کھول کر خرچ کیا مگر نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تنگ دلی کا مظاہرہ کیا وہ بڑے خسارے میں رہے گا، جو مال اس نے جوڑ کر رکھا ہے وہ اللہ ہی کی امانت ہے اللہ نے وہ مال اسے امانت کے طور پر دیا ہے اگر وہ یہ امانت غریبوں اور ضرورت مندوں کو نہیں دے گا تو خیانت کا مرتکب ہوگا، یہ جمع کیا ہوا مال اس کے مرنے کے بعد کس کام آئے گا۔۔۔؟

قرآن میں ارشاد کا مفہوم: ''اور جو دل کی تنگی (یا نفس کے بخل) سے محفوظ رہے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' زیادہ تر لوگ اپنے نفس کے بخل کی بناء پر ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرتے اور نفس کے غلام بنے رہتے ہیں جو انہیں بخل کی طرف مائل رکھتا ہے اور اپنے علاوہ کسی دوسرے پر خرچ کرنے سے روکتا ہے وہ اپنی خواہشوں کی تکمیل میں اللہ کی امانت میں مسلسل خیانت کرتے رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑے نقصان میں ہیں لیکن جو لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اللہ اپنے فضل سے انہیں اور بھی دے گا جو نیکی کے کاموں میں خرچ نہیں کرتے وہ تنگ دل ہیں اور جو ضرورت کے وقت ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں وہی فلاح پانے والا ہیں۔ ایسے شخص کے لیے اللہ نے بہت انعام رکھا ہے جو شخص اپنے نفس کی بے پناہ خواہشوں کے باوجود کسی دوسرے کی مدد کرے اللہ اسے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور اس کے رزق میں وسعت عطا فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ اللہ کے دیے ہوئے فضل کے معاملے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ یہ ان کے لیے اچھا ہے بلکہ یہ ان کے لیے بہت برا ہے جس مال میں انہوں نے بخل کیا ہے۔ اس کا طوق روزِ قیامت ان کے گلے میں ڈالا جائے گا۔'' اللہ کی مخلوق جو اپنے تصرف میں لاتی ہے دراصل وہ اللہ کی ہی ملکیت ہے، اس نے مخلوق کو عارضی طور پر دیا ہے لہٰذا اس عارضی قبضے کے دوران اللہ کے مال کو اللہ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کیا جائے اور بخل سے کام نہ لیا جائے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''انسان جلد باز پیدا کیا گیا جب اس پر مصیبت آتی ہے تو یہ گھبرا جاتا ہے اور جب خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔''

مفہوم: ''اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا کہ جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں وہ خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے پر اکساتے ہیں۔'' (الحدید)

اللہ ہمیں بخل جیسی لعنت سے بچائے رکھے اور دیا ہوا مال اپنی راہ پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے توفیق عطا فرمائے۔ آمین

روزنامہ
وطن
سرینگر

پہلے پڑھائی پھر کام

تحریر
الطاف حسین جنجوعہ

دُنیا بھر میں ترقی یافتہ اقوام کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُن کی ترقی کا راز تعلیم، بہتر نظم و نسق اور اصول پسندی ہے۔ ان سب میں تعلیم ابتدائی اور لازمی جز ہے جس کے بعد دیگر چیزوں کی حصولی ممکن ہے۔ دُنیا کے نقشے پر اسرائیل ملک ایک نقطہ اتنا دکھائی دیتا ہے۔ بحیرہ روم کے جنوب مشرقی کنارے پر واقع اسرائیل ملک کا کل رقبہ 21,937 مربع کلو میٹر ہے۔ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا 9 4 1 واں ملک ہے۔ آبادی 0 0 9,0 5 4,0 لاکھ ہے۔ مجموعی گھریلو پیداوار فی کس 41,948 ڈالر اور مجموعی جی ڈی پی 395 بلین ڈالر ہے۔ سینکڑوں کے حساب سے ملٹی نیشنل کمپنیاں ہیں، جو دُنیا کے مختلف ممالک میں اربوں کھربوں کا منافع کمارہی ہیں۔ بینکنگ، سائنس و ریسرچ، اقتصادیات، تعلیم ہر میدان میں اسرائیلی آگے ہیں۔ عالمی سطح کے اہم اداروں کی پالیسیوں، منصوبوں میں اُن کا غلبہ ہے، بڑے بڑے سپر پاور ممالک کو اتنی جرات نہیں کہ وہ اسرائیل کو آنکھیں دکھاسکیں۔ یہ سب ممکن ہوا تعلیم سے۔ اسرائیل کے لوگوں نے تعلیمی طور خود کو اتنا تیار کیا ہے کہ وہ کسی سے بھی کسی بھی شعبہ میں مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں، بلکہ مقابلے کی دوڑ میں آگے ہیں۔

جموں وکشمیر کی بات کریں تو یہاں پر کشمیری پنڈت طبقہ صدیوں سے تعلیم یافتہ قوم سمجھی جاتی ہے اور آج بھی ہے۔ 1990 کے نامساعد حالات کی وجہ سے کشمیری پنڈت گھرانوں نے وادی کشمیر سے نقل مکانی کی اور جموں، اودھم پور کے علاوہ انڈیا کی مختلف ریاستوں اور شہروں میں پناہ لی۔ آپ کو اپنی مال وجائیداد، مکانات وغیرہ چھوڑ کر ایک یا دو کمروں میں پورے کنبہ کے ساتھ رہنا پڑے، کتنا مشکل ہوگا، یہ بس وہی بتاسکتا ہے جو ان حالات سے گذرا ہو۔ کشمیری پنڈتوں نے حالات سے سمجھوتہ کرلیا مگر اپنے بچوں کی پڑھائی کو ذرا بھر متاثر نہیں ہونے دیا۔ جہاں رہائش اختیار کی، وہیں اپنے بچوں کو بہتر سے بہتر تعلیم دلانے کے مواقع تلاش کئے۔ اگر چہ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے انہیں دی جانے والی ماہانہ مالی امداد، مفت راشن، مفت بجلی وغیرہ سہولیات نے اہم رول بھی ادا کیا مگر وہ اتنی زیادہ بھی نہیں تھی کہ وہ کھل کر اپنے پر یا اپنی اولاد پر خرچ کرتے۔ بہترین نظم و نسق اور سلیقہ سے کم کھایا، اپنے اوپر اخراجات کم کئے مگر پڑھائی کو جاری وساری رکھا۔ حکومت سے ملنے والی امداد اور پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ اڑوس پڑوس نجی سیکٹر میں کام کے مواقع تلاش کئے، کئی دکان پر کام کیا۔ کچھ نے نجی دفاتر، اداروں اور ہوٹلوں میں کلریکل کام انتہائی کم اُجرت پر بھی شروع کئے، کئی جگہوں پر تو ایسا بھی ہوا ہے کہ کشمیری پنڈتوں نے کہا کہ ہمیں بس کام کرنا ہے، کام پر رکھ لو، اُجرت اپنی مرضی سے جو چاہیے دے دیں۔ جب کام ملا تو اپنی صلاحیتوں کا ایسا مظاہرہ کیا کہ اُس دفتر، اُس ہوٹل یا پرائیویٹ اسکول کے مرکزی کردار بن گئے۔ محنت، ایمانداری، دیانتداری کی ایسی مثال قائم کی کہ چند سالوں میں کشمیری پنڈتوں کے لیے نجی سیکٹر میں روزگار کے مواقع کھل گئے۔ بینکنگ، دوا ساز کمپنیوں (فارماسیوٹیکل)، انشورنس کمپنیوں، پرائیویٹ اسکولوں، پرائیویٹ کلنک، اسپتالوں، وکلاء کے چیمبرز حتیٰ کہ ہر جگہ وہ آپ کو دکھائی دیں گے۔ آج اگر آپ مشاہدہ کریں تو معلوم ہوگا کہ جموں صوبہ کے اندر سرکاری ونجی سطح پر ہر شعبہ میں آپ کو کلریکل کیڈر سے لیکر اعلیٰ عہدوں پر کشمیری پنڈت نظر آئیں گے۔ سول و پولیس انتظامیہ، عدلیہ، سپورٹس، میڈیا، ہوٹل مینجمنٹ، انڈسٹری، کاروبار میں نمایاں رول ادا کر رہے ہیں۔

آج دنیا بہت تیزی سے آگے جارہی ہے، جو اُس کے ساتھ نہیں چل پاتا، وہ بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ ایسے میں تعلیمی میدان میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہر کوئی پڑھے۔ ملک میں نہ صرف معیار تعلیم بہتر ہو بلکہ خواندگی کی شرح میں بھی اضافہ ہو۔ تعلیم، نظام زندگی کا احاطہ کرتی ہے، ساتھ ہی معاشرے میں شعور اُجاگر کرنے اور بچوں کی اچھی تربیت میں بھی معاون ہوتی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا اندازہ اس کی شرح خواندگی سے لگایا جاسکتا ہے۔

تعلیم وہ روشنی ہے، جو اندھیرے کو مٹا دیتی ہے۔ کسی بھی معاشرے میں اس بات کی اہمیت بڑھ جاتی ہے کہ شعبہ تعلیم میں صنفی مساوات کا لازمی خیال رکھا جائے تاکہ مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین بھی باشعور اور پڑھی لکھی ہوں تاکہ وہ عملی زندگی میں کچھ کرسکیں اور نسلوں کی بھی بہتر پرورش ہوسکے۔

اگر ہم اپنی قوم وطبقہ کے تئیں مخلص ہیں، اس کی صحیح معنوں میں ترقی، فلاح وبہبودی چاہتے ہیں تو ہمیں سب سے زیادہ توجہ اس بات پر دینی چاہیے کہ آپ کے گھر، اڑوس پڑوس، محلہ اور گاؤں میں زیادہ سے زیادہ بچے پڑھے لکھے ہوں، معیاری تعلیم حاصل کریں۔ زیر تعلیم طلبا کی ذہنی صلاحیتوں کو جانچ کر موثر ان کی رہنمائی کریں تاکہ وہ ایک بہترین کیئریر کا انتخاب کرسکیں۔ مزہ تو تب ہے کہ ہمارے گاؤں محلہ سے ڈاکٹر بھی پیدا ہو، انجینئر بھی ہو، سول و پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، جج، ماہرین تعلیم، دانشور، شاعروادیب، کامیاب تاجر، تعلیم یافتہ سیاستدان بھی ہوں، تبھی جاکر ہم ترقی کے اس تیز رفتار دور کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ آج جسمانی طاقت، تلوار اور ہتھیار کی کوئی اہمیت نہیں۔ آج ذہنی طاقت اور قلم کا دور ہے۔ تعلیم وہ طاقتور ہتھیار ہے جس کا استعمال کر کے آپ ہر میدان فتح کرسکتے ہیں اور یہ ایسا ہتھیار ہے جس کو کوئی چھین نہیں سکتا۔

گاؤں دیہات کے اسکولوں میں طلبا کے اندراج کی شرح اگر چہ زیادہ ہے مگر آٹھویں، دسویں یا بارہویں کے بعد اسکول چھوڑنے کی شرح بہت زیادہ ہے۔ اچھا مکان بنانے، گاڑی خریدنے اور شادی کے لیے مالی اخراجات کا بندوبست کرنے کے لیے نوجوان جلد ہی تعلیم چھوڑ کر محنت مزدوری کرنا شروع کر دیتے ہیں، جب اُن سے اس کی وجہ پوچھی جائے تو یہ جواب ملتا ہے کہ پڑھ لکھ کر نوکری تو ملتی نہیں، پھر کیوں اپنے سال برباد کریں، اس سے بہتر ہے کہ آج ہی کام کاج سنبھال لیں۔ پھر بعد ازاں ایسا وقت آتا ہے کہ کاروبار اور محنت مزدوری کا دائرہ بھی تنگ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کئی تلخ تجربات سے گذرنا پڑتا ہے، ایک چپراسی کی منت وسماجت کرنی پڑتی ہے تو احساس ہوتا کہ کاش مزید پڑھائی حاصل کی ہوتی۔

اسکول چھوڑنے کی شرح کو روکنے اور نوجوانوں کو اپنی پڑھائی مکمل کرنے کی ترغیب دینے کے لیے سول سوسائٹی، علاقہ کے معززین، سیاسی وسماجی شخصیات اور غیر سرکاری رضاکار تنظیموں کا اہم رول بنتا ہے کہ تعلیم کے شعبہ پر خاص توجہ دی جائے۔ نوجوان کی ذہن سازی کی جائے کہ 'پہلے پڑھائی مکمل کرو □ پھر چاہیے جو مرضی کاروبار کرو'۔ ہر شخص میں خداداد صلاحیتیں ہوتی ہیں، جو ہر دوسرے شخص سے مختلف ہوتی ہیں اور ان صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا طریقہ صرف تعلیم ہی ہے۔ دنیا میں آنے کا مقصد صرف 'روٹی، کپڑا، مکان ہی نہیں'، 'ہمارے پاس اچھا مکان ہو، اچھی گاڑی ہو، اچھی شادی ہو'........ کی سوچ سے باہر نکل کر خود سے یہ سوال کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم دنیا میں کس مقصد کے لیے آئے اور ہم نے اپنی قوم، علاقہ یا ملک کے لیے کیا خدمات انجام دیں، میری کنٹری بیوشن کیا رہی..........؟۔ مفکر قوم سر سید احمد خان نے علی گڑھ تحریک سے مسلمانان ہند کی تعلیم وتربیت کے لیے جو تحریک شروع کی تھی، اسی طرز پر ہر گاؤں میں سرسید احمد خان پیدا کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ان کا خواب ابھی بھی ادھورا ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گھر کے حالات یا مالی مسائل کی وجہ سے کوئی نوجوان تعلیم سے محروم نہ رہے۔ سب سے بہترین 'سرمایہ کاری اور خدمت خلق' پڑھائی کے لیے بچے بچیوں کی بہتر رہنمائی اور ضروری مالی امداد ہے۔ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ 'پہلے پڑھائی مکمل کرو' کے نعرے کو عام کیا جائے اور اس سوچ کو فروغ دیا جائے کہ اگر آپ کو بھوک سے بھی سمجھوتہ کرنا پڑے تو کریں مگر تعلیم سے نہیں۔

سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری عروج پر

متعلقہ محکمہ بچہ مزدوری روکنے میں مکمل طور ناکام

ہر اتوار کو سرینگر کے لال چوک اور اس کے گردونواح کے علاقوں میں لگنے والا سنڈے مارکیٹ میں اگرچہ ہزاروں کی تعداد میں مختلف قسم کا ساز وسامان بیچ کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے دو وقت کی روٹی کما لیتے ہیں وہیں اس مارکیٹ کا ایک تاریک پہلو یہ بھی ہے کہ یہاں بچہ مزدوری عروج پر ہے اور اپنا ساز وسامان بیچنے کی لالچ میں امیر لوگ غریب بچوں کا استحصال کرتے ہیں۔ جن ہاتھوں میں قلم، کاغذ اور کتاب ہونا چاہئے تھی اُن ہاتھوں میں مختلف نوعیت کا ساز وسامان تھما کر اُن سے کمائی کروائی جاتی ہے اور ان معصوم بچوں کو مشتِ ازخمونے چند پیسے دئے جاتے ہیں۔ گزشتہ تین سال کے دوران حکومت کی جانب سے عائد کئے گئے لاک ڈاؤن اور بعد ازاں کورونا وائرس کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال کے نتیجہ میں لگنے والے لاک ڈاؤن کے نتیجہ میں سنڈے مارکیٹ بھی بڑی طرح سے متاثر ہوا اور یہاں کاروباری سرگرمیاں اکثر اوقات بند ہی رہیں۔ رواں برس کورونا وائرس کے پھیلاؤ کا دائرہ محدود ہو جانے اور یومیہ بنیادوں پر سامنے آنے والے کورونا وائرس معاملات کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہوجانے کے بعد سے سنڈے مارکیٹ میں کاروباری سرگرمیاں ایک مرتبہ پھر بحال ہوگئی ہیں اور ہر اتوار کو جہانگیر چوک سے ٹی آر سی گراؤنڈ تک لگنے والے سنڈے مارکیٹ میں ایک مرتبہ پھر چہل پہل لوٹ آئی ہے۔ اس مارکیٹ میں ہزاروں کی تعداد میں چھاپڑی فروش چھاپڑیاں لگا کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے روزی روٹی کما لیتے ہیں۔ سنڈے مارکیٹ نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پوری وادی کے اندر زبردست شہرت پائی ہے اور اس کے نتیجہ میں اتوار کے روز وادی کے دور دراز علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ سنڈے مارکیٹ آکر ملبوسات، کچن کا ساز وسامان اور دیگر ضرورت کی چیزیں خرید لیتے ہیں۔ اس دوران کچھ عرصہ سے یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ غیر مقامی لوگ حتیٰ کہ سیاح تک سنڈے مارکیٹ میں خریداری میں مصروف دکھائی دیتے ہیں اور اس طرح سے اس سستے بازار میں ہر اتوار کو کروڑوں روپے کی خرید وفروخت ہوتی ہے۔ اس دوران سنڈے مارکیٹ میں ہو رہے کاروبار کا ایک تاریک پہلو ابھر کر سامنے آیا ہے کہ یہاں بڑی تعداد میں مقامی اور غیر مقامی بچے مزدوری کرتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں اور اس طرح سے سنڈے مارکیٹ بچہ مزدوری کو پروان چڑھانے کا باعث بن رہا ہے۔ مذکورہ مارکیٹ کے اندر کئی چھاپڑیاں لگانے والے لوگ غریب اور مفلوک الحال گھرانوں کے بچوں کو دہاڑی پر چھاپڑیاں حوالے کر دیتے ہیں اور ان سے طرح طرح کا ساز وسامان بیچنے کا کام لیا جاتا ہے۔ اس دوران ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ان غریب گھرانوں کے بچوں کو محض ایک یا دو سو بطور دہاڑی ادا کیا جاتا ہے جبکہ کمائی کا اکثر حصہ آسودہ حال ٹھیکہ دار لے جاتے ہیں۔ بچہ مزدوری پر پوری دنیا کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بھی مکمل پابندی ہے مگر اس کے باوجود بھی سنڈے مارکیٹ میں بچوں سے مزدوری کروائی جاتی ہے۔ جن بچوں کے ہاتھ میں قلم، کاغذ اور کتابیں ہونی چاہئیں تھیں انہیں پیسہ کمانے کے لئے معمولی سی دہاڑی پر لگایا جاتا ہے۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت "محکمہ لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ" کے نام سے باضابطہ طور ایک محکمہ کام کر رہا ہے مگر اس محکمہ کے حکام سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے میں مکمل طور ناکام ہوئے ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ یہ حکام بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے کوئی بھی اقدامات نہیں کر رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے موثر اقدامات کرکے یہاں کام کر رہے بچوں کے مستقبل کو تاریک ہونے سے بچائیں۔

پھانسی کی سزا اور عالمی قوانین

تحریر
ایڈووکیٹ ابوبکر سباق

حالیہ دنوں میں احمد آباد گجرات کی ایک عدالت نے سیریل بلاسٹ کے مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے 38 ملزمین کو پھانسی کی سزا سنائی ہے، ان بلاسٹ کے دوران تقریباً 56 افراد جاں بحق ہوئے تھے جب کہ 200 سے زائد افراد شدید زخمی ہوئے تھے، لگ بھگ 15 سال کے طویل عرصے کے بعد یہ فیصلہ آیا، اس فیصلے کے بعد کئی سوال موضوع بحث رہے جن میں ایک اہم موضوع ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا اور عالمی سطح پر پھانسی یا موت کی سزا کو لے کر ہوئے بدلاو کے تئیں رہا۔ دنیا کے اکثر وبیشتر ممالک اپنے دستور وقوانین میں تبدیلی کر کے موت کی سزا خصوصاً پھانسی کی سزا کو مکمل طور سے ختم کر چکے ہیں۔ لیکن کیا ہمارے ملک میں پھانسی یا موت کی سزا ہی انصاف کا واحد طریقہ ہے؟ وہیں دوسری طرف ملک کے ایک مخصوص اقلیتی طبقے کا خیال ہے کہ ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا صرف اسی ایک اقلیتی طبقے کے لیے ہی مختص ہے۔

1980 میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے "بچن سنگھ بنام اسٹیٹ آف پنجاب" کا تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے کہا تھا کہ سزائے موت صرف اور صرف بہت ہی مخصوص مقدمات (Rarest of rare cases) میں ہی دی جاسکتی ہے، لیکن چونکہ عدالتوں کو اپنی سمجھ اور صوابدید کے لحاظ سے تشریح وتوضیح کا اختیار حاصل ہے اس وجہ سے اس کی کوئی اصولی تعریف موجود نہیں ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد رحم کرنے کا اختیار صرف صدر جمہوریہ کے پاس ہوتا ہے لیکن ماضی میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ ہمارے ملک کے صدر جمہوریہ "مرسی پٹیشن" کو زیر التوا رکھنے کی پالیسی پر ہی عمل کرتے رہے ہیں۔

عالمی سطح پر پھانسی کی سزا یا سزائے موت پر ہمارے ملک کا نظریہ ابھی تک دگرگوں رہا ہے، اقوام متحدہ نے عالمی کنوینشن برائے شہری وسیاسی حقوق کو پیش کیا تو دیگر ممالک کے ساتھ بھارت بھی اس کنونشن کے مطابق اپنے ملک سے پھانسی کی سزا کو ختم کرنے اور اس سمت میں پیش رفت کرنے کے لیے اصولاً پابند تھا لیکن اس کو ریٹیفائی کرنے کے بجائے بعد میں چین اور سعودی عرب کے ساتھ مل کر اقوام متحدہ کی اس ریزولوشن کی مخالفت میں ووٹ دیا جس کے تحت سزائے موت پر کلی پابندی کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

اٹھارہویں صدی عیسوی کے اواخر میں سزائے موت کے خلاف یورپ میں پہلی بار تحریک شروع ہوتی ہے، اس سے پہلے سزائے موت کسی بھی جرم کی پاداش میں سنادی جاتی تھی حتیٰ کہ چوری کے الزام میں بھی سزائے موت کی سزا سنائے جانے کے واقعات موجود ہیں۔ 1794 میں امریکہ کی ایک ریاست پینسلوانیہ نے پہلی بار سزائے موت کو لے کر تحت پالیسی بنائی جس کے مطابق صرف بہیمانہ قتل کے واقعات میں ہی سزائے موت دی جاسکے گی۔

نصف صدی کا عرصہ بیت جانے کے بعد انیسویں صدی کے دوران بھی بہت سے ممالک سزائے موت کے قوانین سے دست بردار ہوتے رہے، 1846 میں امریکہ کی ایک دوسری ریاست میچیگان نے سزائے موت کو قتل کے مقدمات میں بھی کلی طور پر ختم کرنے کا فیصلہ لیا۔ 1863 میں وینیزولا تاریخ کا پہلا ملک ہے جس نے قتل کے ساتھ دیگر خطرناک نوعیت کے الزامات میں بھی پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کیا، ان الزامات میں ملک سے غداری اور جنگی جرائم بھی شامل ہیں۔ یوروپین ممالک میں سین میرینو پہلا یوروپین ملک ہے جس نے 1865 میں پھانسی کی سزا کو قانونی طور پر پوری طرح سے ختم کرنے کا اعلان کیا۔

بیسویں صدی کے دوران سیاسی وسماجی بدلاو زیادہ رہے، نیدرلینڈ، ناروے، سویڈن، ڈنمارک اور اٹلی نے صدی کے اوائل میں ہی سزائے موت اپنے ممالک میں ختم کر دی تھیں، مسولینی نے اپنے دور میں دوبارہ اٹلی میں پھانسی کی سزا کو شروع کر دیا تھا۔ 1960 کی دہائی میں تقریباً 25 دیگر ممالک نے پھانسی کی سزا کے ساتھ ہی سزائے موت کو ختم کر دیا تھا، جب کہ ان میں سے کچھ ممالک نے "ملک سے غداری" کی سزا کے طور پر پھانسی یا سزائے موت کو باقی رکھا تھا۔ انگلینڈ نے 1965 میں ہی قتل کی سزا کے طور پر تو پھانسی کو ختم کر دیا تھا تاہم ملک سے غداری، جنگی جرائم جیسے جرائم کی سزا میں پھانسی کو برقرار رکھا گیا تھا جس کو 1998 میں پوری طرح ختم کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔

پھانسی کی سزا کے خلاف آج پوری دنیا میں ایک بڑی تحریک کام کر رہی ہے، حقوق انسانی کے لیے کام کرنے والی ملکی وعالمی تنظیمیں پھانسی کی سزا کو حقوق انسانی کے خلاف تسلیم کرتے ہیں، چونکہ یہ سزا بہت زیادہ اذیتناک ہوتی ہے اس وجہ سے اس کو غیر انسانی بھی کہا جاتا ہے۔ 1971 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک رزولوشن پاس کیا کہ "حق برائے زندگی کی ضمانت کو پوری طرح سے یقینی بنانے کے لیے یونیورسل ڈکلیریشن آف ہیومن رائٹس کے ذریعے ان جرائم کو مزید محدود کیا جاتا ہے جن کی سزا کے طور پر پھانسی کی اجازت ہوگی، ہمارا ارادہ ومقصد ہے کہ ہم پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کرنے کی کوشش کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس ریزولوشن کی 1977 میں ایک بار پھر توثیق کی۔

1983 میں یوروپین یونین نے حقوق انسانی پر کنونشن کیا، نیز 1989 میں انٹرنیشنل کوونٹ برائے شہری وسیاسی حقوق کا انعقاد ہوا، جس کے تحت تمام ہی متفقہ ممالک سے یہ معاہدہ لیا گیا کہ وہ اپنے ممالک میں کسی بھی مجرم کو پھانسی کے تختے پر نہیں چڑھائیں گے، یعنی عملاً اس پر پابندی لگانے کو لے کر تجویز پاس کی گئیں۔ کونسل آف یوروپ نے 1994 میں اور پھر یوروپین یونین نے 1998 میں اپنی ممبر شپ کے لیے یہ شرط بنا دی کہ اگر کسی ملک میں ان کی تنظیمی ممبر شپ لینی ہو تو پہلے وہ اپنے ملک میں پھانسی کی سزا کو عملی طور روکیں گے نیز اس کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کوشش کریں گے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

دہشت گردانہ حملوں کے تناظر میں جموں وکشمیر میں ''مرغی اور انڈے'' کی صورتحال نہیں دیکھنا چاہتے۔ ہماری افواج صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ ہم جموں وکشمیر میں انتخابی عمل کو پٹری سے اتارنے کی ان چھوٹی کوششوں کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا'' جہاں تک صحیح تاریخوں کا تعلق ہے، ہم دہلی میں سیکورٹی کی ضروریات کا حتمی جائزہ لیں گے اور اس کے مطابق انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کریں گے''۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی سیاسی جماعتیں ایک صفحے پر ہیں کیونکہ وہ سبھی قبل از وقت انتخابات چاہتے ہیں۔ سی ای سی نے کہا''ہمیں سیکورٹی سربراہان، انتظامیہ کے افسران اور ضلعی پولیس سربراہان سے جو رائے ملی ہے وہ یہ ہے کہ اگرچہ کچھ سیکورٹی چیلنجز ہیں لیکن وہ جموں وکشمیر میں پرامن انتخابات کیلئے تیار ہیں''۔ سی ای سی، جن کے ساتھ دو الیکشن کمشنر تھے، نے کہا کہ وہ لوک سبھا انتخابات کے سلسلے میں پہلے یہاں آئے تھے۔ انہوں نے کہا'' مئی 2022 میں، جموں وکشمیر کی حد بندی کے بعد، دسمبر میں پارلیمنٹ میں جموں کشمیر کے ری آرگنائزیشن ایکٹ پاس کیا گیا۔ اس کے فوراً بعد، ہم نے جموں وکشمیر میں انتخابات کے انعقاد کا عمل شروع کیا''۔ انہوں نے کہا''لوک سبھا انتخابات ختم ہو چکے ہیں اور امرناتھ یاترا ابھی جاری ہے۔ جموں وکشمیر کے لوگوں نے ریکارڈ تعداد میں انتخابات میں حصہ لے کر ایک تاریخ رقم کی۔ دنیا اور ہندوستان کے لوگوں نے بڑی تعداد میں خواتین اور نوجوانوں کی شرکت کی ستائش کی''۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر اور جموں میں جن سیاسی جماعتوں سے ان کی ملاقات ہوئی انہوں نے پرامن لوک سبھا انتخابات کے لئے ای سی آئی کی ستائش کی اور انہوں نے کچھ مطالبات بھی پیش کئے جیسے پولنگ بوتھ دو کلومیٹر کے دائرے میں ہونا چاہئے اور پولنگ کی سی سی ٹی وی کوریج ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے انہیں بتایا ہے کہ یہ دونوں مطالبات پورے کرلیے گئے ہیں اور اس حوالے سے ہدایات بھی پاس کر دی گئی ہیں۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ جموں وکشمیر میں انتخابات کے انعقاد کے لیے ستمبر کی آخری تاریخ تھی، سی ای سی نے کہا کہ کوئی بھی اندرونی یا بیرونی طاقت جموں وکشمیر میں انتخابات میں تاخیر نہیں کرسکتی۔ انہوں نے کہا''جموں وکشمیر کے لوگ خلل ڈالنے والی قوتوں کو منہ توڑ جواب دیں گے''۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں نے لیول پلیئنگ فیلڈ کا مطالبہ کیا اور سیاست دانوں کی سیکورٹی کور کو ہموار کیا جائے۔

102

کے دوران سیکورٹی کے مسائل پر غور کیا گیا۔ میٹنگ کے بعد، الیکشن کمیشن کی ٹیم جموں کیلئے روانہ ہوئی جہاں وہ نافذ کرنے والے اداروں کیساتھ جائزہ میٹنگ کرے گی۔ یہ جائزہ لینے کے عمل کے بارے میں میڈیا کو بریف کرنے کیلئے پریس کانفرنس بھی کرے گا۔ جمعرات کو اپنے دورے کے پہلے دن، الیکشن کمیشن کی ٹیم نے سیاسی جماعتوں کے ساتھ بات چیت کی جنہوں نے جموں وکشمیر میں فوری انتخابات کا مطالبہ کیا، جو کہ گزشتہ 10 سالوں میں جموں وکشمیر میں پہلا اسمبلی الیکشن ہوگا۔ سابق ریاست جموں وکشمیر میں 2014 سے اسمبلی انتخابات نہیں ہوئے ہیں۔ یہ انتخابات 2018 میں سابقہ ریاست کے قانون ساز ادارے کی تحلیل کے بعد 2019 کے اوائل میں ہونے تھے۔ تاہم، 5 اگست 2019 کو دفعہ 370 کی منسوخی اور جموں وکشمیر کو 2 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کرنے کے بعد، مختلف وجوہات کی بناء پر اسمبلی انتخابات نہیں ہوسکے، بشمول ایک حد بندی کی مشق جو 2022 میں مکمل ہوئی تھی۔ سپریم کورٹ نے گزشتہ سال دسمبر میں مرکز کو اس سال 30 ستمبر تک انتخابی عمل کو مکمل کرنے کی ہدایت دی تھی۔

103

اراضی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ میر کئی این ڈی پی ایس کیسوں میں ملوث ہے اور اس وقت جموں کے کوٹ بلوال میں بند ہے۔ پولیس کے مطابق ہندوارہ میں منشیات کے مکمل خاتمہ کیلئے پولیس پرعزم ہے اور منشیات کی اس لعنت سے عوام کو نجات دلانے کیلئے ہر ممکن کارروائی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی ایسی کارروائی میں ملوث پایا جائے گا ان کو بخشا نہیں جاسکتا ہے۔

104

الائنمنٹ سے کشیر الائنمنٹ'' کی طرف تبدیلی کے بارے میں بات کی۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ دفاعی شعبے نے گزشتہ 10 سالوں میں خود انحصاری کے حصول کی طرف بڑی پیشرفت کی ہے اور مسلح افواج کے ذریعہ استعمال ہونے والے زیادہ تر ہتھیار ہندوستان میں بنائے جاتے ہیں۔ ' آتمنیر بھارت ' کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ خود انحصاری کے بغیر ہم اپنے قومی مفادات کے مطابق عالمی مسائل پر آزادانہ فیصلے نہیں لے سکتے۔ انہوں نے کہا'' دفاعی ساز و سامان کی درآمد پر انحصار ہندوستان کی اسٹریٹجک خود مختاری میں رکاوٹ ہے۔ درآمدات تجارت کے توازن کو بری طرح متاثر کرتی ہیں جو ہماری معیشت کے لیے نقصان دہ ہے۔ ''انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں دفاعی شعبے نے خود انحصاری کے حصول کی طرف بڑی پیش رفت کی ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت کی کوششوں کی وجہ سے مسلح افواج کے زیر استعمال زیادہ تر ہتھیار ہندوستان میں بنائے جاتے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے کہا''ہم نان الائنمنٹ پر یقین نہیں رکھتے۔ ہم ایشو بیسڈ ملٹی الائنمنٹ پر یقین رکھتے ہیں۔ آج ہماری سوچ فراری نہیں ہے، بلکہ پرو ایکٹو اور عملیت پسند ہے۔ فیصلے کرتے ہوئے، اب ہم قومی مفاد کی طرف رہنمائی کررہے ہیں۔ بغیر کسی دباؤ کے فیصلے کرنا''۔ سنگھ نے نشاندہی کی کہ حکومت کی کوششوں کی وجہ سے، ہندوستان اب سب سے اوپر کی پانچ معیشتوں میں شامل ہے اور آنے والے سالوں میں یہ 5 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 60 اور 70 کی دہائیوں میں ہندوستان کا بھی اس کی کم اقتصادی ترقی کی شرح کیلئے مذاق اڑایا جاتا تھا۔ آج ہم دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہیں۔ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ حکومت نے غربت کے مسئلے کو حل کیا ہے، جس کی وجہ سے نیتی آیوگ کے مطابق، پچھلے پانچ سالوں میں 13.5 کروڑ لوگ غربت کی لکیر سے اوپر جاچکے ہیں۔

105

شہر سرینگر میں بھی سیکورٹی بڑھادی گئی ہے۔ تقریبات کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دینے کیلئے جموں کشمیر میں حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ بخشی سٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں کے علاقوں کو فوجی چھاونی میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ دراندازی کے واقعات رونما ہونے کے پیش نظر حد متارکہ پر مزید پولیس وفورسز تعینات کردی گئی ہیں کسی بھی ناخوشگوار واقعے کوٹالنے کیلئے فورسز کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں جبکہ شہر سرینگر میں فضائی نگرانی کیلئے ڈرون خدمات حاصل کی جارہی ہے۔ 15 اگست کے موقعے پر ملک بھر کی طرح جموں وکشمیر میں بھی تقریبات کا انعقاد ہوگا سب سے بڑی تقریب بخشی سٹیڈیم سرینگر میں منعقد ہوگی جہاں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا مارچ پاسٹ پر سلامی لینگے اور گارڈ آف آنر پیش کرینگے۔ اسٹیڈیم کے اردگرد تین ٹائروں والی حفاظت کے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، سونگھنے والے کتوں کی خدمات حاصل کرنے کے بعد ہی سرکاری اور عام شہریوں کو تقریب میں شرکت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اسٹیڈیم کے اردگرد بھی پولیس وفورسز کے حصار قائم کئے گئے ہیں۔ اسٹیڈیم کی طرف جانے والی شاہراؤں پر چیکنگ پوائنٹ قائم کئے گئے ہیں، شارپ شوٹرس کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہیں، سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے لوگوں کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جارہی ہیں۔ ادھر شہر سرینگر میں ڈرون خدمات کے ذریعے مشکوک نقل وحمل پر نظر گزر رکھی جارہی ہے۔

106

اور 25 کروڑ 41 لاکھ روپے کا خرچہ ہوا۔ انہوں نے مزید تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ سال 2021-22 میں 30 کروڑ 72 لاکھ روپے کی آمدنی اور 25 کروڑ 92 لاکھ روپے کا خرچ اور 2022-23 میں 40 کروڑ 24 لاکھ روپے کی آمدنی اور 26 کروڑ 93 لاکھ روپے کا خرچ ہوا۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ ادارے میں ملازمین کی تعداد 870 ہے جن میں 279 مستقل ملازمین، 2 2 0 مستقل اساتذہ، 2 0 0 مشروط ادائیگی پر ملازمین (کنسالیڈیڈ) 4 4 مسٹر شیٹ اور 87 ایماء بھی شامل ہیں تاہم انکا کہنا ہے کہ دفعہ 3 7 0 کی تنسیخ کے بعد 3 0 کنسالیڈیڈ ملازمین کو برطرف بھی کیا گیا۔ کرایہ پر دیئے جانے والے اثاثہ جات کی تفصیل دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 8 2 6 1 دکانات، 1 3 4 1 کمرال، 6 8 سیٹوں 1، 3 شو روموں، 7 4 ہالوں، 17 گوداموں، 5 مکانات، 26 اسکولی عمارتوں اور 76 کھلے مقامات کو کرایہ پر دیا گیا ہے۔ بورڈ کے انچارج رو بینو اسٹیٹ ونگ نے مزید بتایا کہ 4 پارکنگ مقامات، 12 چھاپڑی مقامات، 2 ذبح خانوں کو بھی کرایہ پر دیا گیا ہے۔

107

کہ اس سال یوم آزادی قریب آرہا ہے، لہٰذا آیئے ہم ایک بار پھر سے ''ہر گھر ترنگا'' کو ایک یادگار عوامی تحریک بنائیں۔ میں اپنی پروفائل تصویر تبدیل کررہا ہوں اور آپ سبھی سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ آپ ایسا کرکے ہمارے ترنگے کو منانے میں میرے ساتھ شامل ہوں اور ہاں' ہر گھر ترنگا'' ڈاٹ کام پر اپنی سیلفی مشترک کریں۔

108

ہے۔ امن وامان مکمل طور پر بحال ہونے کے بعد معمول کا کام دوبارہ شروع ہوجائے گا۔ وزارت خارجہ بنگلہ دیش میں اقلیتوں کی حالت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور ان کے تحفظ اور بہبود کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کا خیر مقدم کرتا ہے۔ تاہم، خدشات برقرار ہیں جب تک کہ امن وامان بظاہر بحال نہیں ہوجاتا۔

109

فورسز کی ٹیم پہنچ گئی جنہوں نے دیکھا کہ سڑک پر ایک آئی ای ڈی رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک پریشر کگر میں آئی ای ڈی رکھی گئی تھی اور اس کو سڑک کے کنارے بچھایا گیا۔ نمائندے کے مطابق اطلاع ملنے کے ساتھ ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی ٹیم وہاں پہنچ گئی جنہوں نے بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کرلیا اور انہوں نے موقعہ پر پہنچ کر اس آئی ای ڈی کو محفوظ مقام پر منتقل کرکے ناکارہ بنایا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سڑک کے کنارے دھماکہ خیز مواد کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس اور فوج کی مشترکہ ٹیم وہاں پہنچ گئی جنہوں نے بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کرلیا اور انہوں نے بعد میں اس کا ناکارہ بنایا۔ انہوں نے بتایا کہ اس طرح سے ایک بڑے حادثے کو رونما ہونے سے ٹال دیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

110

طالبات کو بڑی راحت دینے کا اعلان کیا ہے۔ ممبئی کے دو کالجوں میں حجاب، اسٹول اور ٹوپی پہننے پر عائد پابندی عدالت عظمٰی نے ہٹادی ہے۔ حالانکہ برقع پہننے پر لگی روک کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے اس معاملے میں آئندہ سماعت 18 نومبر کے بعد کرنے کی بات کہی ہے۔ دراصل ممبئی کے این جی آچاریہ اور ڈی کے مراٹھے کالج نے طالبات کے حجاب، اسٹول اور برقع وغیرہ پہننے پر پابندی لگائی ہوئی ہے۔ اس کے خلاف 9 لڑکیوں نے پہلے بامبے ہائی کورٹ کا رخ کیا تھا، لیکن ہائی کورٹ نے اس عرضی کو خارج کردیا تھا۔ بعد ازاں عرضی دہندگان نے سپریم کورٹ کا رخ کیا، جہاں انھیں برقع پہننے کی اجازت فی الحال نہیں دی گئی ہے، لیکن حجاب اور اسٹول وغیرہ پر لگی پابندی ہٹ گئی ہے۔ آج جسٹس سنجیو کھنہ کی صدارت والی بنچ نے اس معاملے میں سماعت کی۔ عرضی دہندہ کے وکیل نے بتایا کہ ممبئی کے جس کالج نے حجاب پر پابندی لگائی ہے، اس کالج میں 400 سے زیادہ طالبات پڑھ رہی ہیں۔ پھر عدالت نے کالج میں حجاب پر پابندی لگانے کے فیصلہ کے پیچھے موجود وجہ دریافت کی۔ اس پر کالج نے کہا کہ انھوں نے حجاب پر پابندی کا فیصلہ اس لیے لیا تاکہ طالبہ کا مذہب کسی کو پتہ نہ چلے۔ جواب میں عدالت نے کہا کہ طالبہ کا مذہب لوگوں کو ان کے نام سے پتہ چل جاتا ہے، اس لیے ایسے اصول نہ بنائے جائیں۔ ساتھ ہی بنچ میں شامل جسٹس سنجے کمار نے کہا کہ 'آپ خواتین کو یہ بتا کر کس طرح مضبوط بنا رہے ہیں کہ انھیں کیا پہننا چاہیے۔ طلبا کو جو پہننا ہے انھیں پہننے کی اجازت ہونی چاہیے۔'' عرضی دہندہ کی نمائندگی کر رہے وکیل کولن گونزالوس نے کہا کہ طالبات کو حجاب پہننے کی وجہ سے کلاس میں ہر چیز میں حصہ لینے سے روک دیا گیا ہے اور انھیں حاضری بھی بنانے کا موقع نہیں دیا جارہا۔ جواب میں کالج کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل مادھوی دیوان نے کہا کہ کالج میں مسلم طبقہ کی 441 طالبات ہیں اور صرف تین حجاب پہننا چاہتی ہیں۔ عدالت نے تمام دلیلوں کو سننے کے بعد کہا کہ سبھی لڑکیوں کو چاہے وہ حجاب پہنے یا نہ پہنے، انھیں ساتھ پڑھنے دیں۔ برقع کے تعلق سے بنچ نے کہا کہ اس پر پابندی لگی رہے گی، یعنی برقع پہن کر کلاس میں نہیں بیٹھا جاسکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ برقع پورے جسم کو ڈھکنے کے لیے پہنا جاتا ہے جس سے کالج یا اسکول یونیفارم بھی پوری طرح چھپ جاتا ہے۔ حجاب یا اسٹول سے سر اور چہرہ کو چھپایا جاتا ہے، جس کا استعمال بیشتر مسلم طالبات کرتی ہیں۔ بہر حال، ممبئی کالج سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلہ نے برقع پر پابندی ضرور لگائی ہے، لیکن طالبات برقع پہن کر کالج احاطہ میں داخل ضرور ہوسکتی ہیں۔ بس انھیں کلاس میں بیٹھنے سے پہلے برقع کو ترک کرنا ہوگا۔

111

کرنے کے بعد ہدایت کی پیروی کے بعد متاثرہ نے ایک لاکھ روپے کھودیا۔ سائبر سیل کپواڑہ نے سائبر ہتھکنڈوں کا استعمال کرتے ہوئے لین دین کو کامیابی سے روک دیا اور پوری رقم بچ گئی۔ اسی طرح سے ایک اور شکایت موصول ہوئی جس میں ایک شکایت کنندہ کو 4,07,000 روپے تعمیل کرنے والا ایک ماہ کے بعد رقم کو دوگنا کرنے کے بارے میں تھا۔ متاثرہ شخص نے مختلف کھاتوں میں متعدد ٹرانزیکشنز کیں جو جعلساز نے فراہم کیں۔ شکایت موصول ہونے کے فوراً بعد سائبر سیل کپواڑہ نے معلومات اکٹھی کیں۔ سائبر سیل کپواڑہ کامیابی کے ساتھ ان لین دین کو بلاک کرنے میں کامیاب رہا اور 175337 کی رقم روک دی گئی اور رقم کی واپسی کا عمل شروع کردیا گیا۔ اسی طرح سے ضلع پولیس کپوارہ نے عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ آن لائن جعلی تجارت کے خلاف چوکس رہیں، مشتبہ لنکس پر کلک کرنے سے گریز کریں، جعلی ایس ایم ایس کریڈٹ پیغامات، غیر مجاز ایپس، انسٹاگرام/ ٹیلی گرام پر جعلی کاموں کو انسٹال کرنے سے گریز کریں اور ذاتی معلومات آن لائن شیئر کرتے وقت محتاط رہیں۔

112

حکام سے ان ڈرائیوروں کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا، جو ان کے بقول، انسانی جانوں اور ٹریفک کے قائم کردہ اصولوں کو نظر انداز کرتے ہوئے تیز رفتاری سے گاڑی چلانے کے عادی ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ آٹو رکھشا، موٹر سائیکل سوار اور سکوٹی چلانے والے بے ہنگم ڈرائیونگ کرتے ہیں جو ایک تو ان کی زندگی کو خطرے میں ڈالتے ہیں اور دوسرے لوگ بھی متاثر ہوتے ہیں۔

113

رونے پر مجبور ہوگئے۔ نمائندے نے بتایا کہ قہر انگیز ژالہ باری کے نتیجے میں میوہ باغات میں کافی نقصان ہوگیا ہے اور میوہ تباہ و برباد ہوکر رہ گیا جس کے بعد باغ مالکان نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ متاثرہ کنبوں کو معاوضہ فراہم کیا جائے۔ نمائندے سے بات کرتے ہوئے متعدد متاثرہ باغ مالکان کا کہنا تھا کہ ژالہ باری سے ان کے باغات میں کافی نقصان ہوگیا اور میوہ تباہ و برباد ہوکر رہ گیا۔ اسی دوران ڈائریکٹر ہارٹیکلچر کشمیر، ظہور احمد بتایا کہ انہوں نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور سیب کے بہت سے باغات کو نقصان پہنچا ہے۔ ان علاقوں کو تقریباً 60 فیصد نقصان پہنچا ہے، اور مناسب تشخیص کے بعد، کسانوں کی فہرست کو معاوضے کیلئے اعلیٰ حکام کو بھیج دیا جائے گا۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ کاشتکار فصل کو پہنچنے والے نقصان کے امکان کو کم سے کم کرنے کے لیے محکمہ کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔

114

نے کہا کہ اگر عدالت سسودیا کو ٹرائل کورٹ میں واپس بھیجتی ہے تو یہ سانپ اور سیڑھی کا کھیل کھیلنے کے مترادف ہوگا۔ بنچ نے کہا کہ نچلی عدالتیں اور ہائی کورٹ اکثر یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ ضمانت کو قاعدہ اور جیل کو استثنیٰ سمجھا جاتا ہے، جس کی وجہ سے بڑی تعداد میں ضمانت کی درخواستیں سپریم کورٹ میں آتی ہیں۔ بنچ نے مزید کہا کہ 'عدالتی عمل کو ہی سزا نہ بنا دیا جائے'۔ عدالت عظمٰی نے کہا کہ وہ پہلے ہی طویل عرصہ تک قید میں رہ چکے ہیں، وہ ضمانت کے حقدار ہیں۔ بنچ نے زور دیا کہ طویل قید کے پیش نظر، سختیوں میں نرمی کی جاسکتی ہے جبکہ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ اس معاملہ میں ابھی تک ٹرائل تک شروع نہیں ہوئی ہے۔ عدالت نے کہا کہ ملزم کی معاشرے میں گہری بنیاد ہے اور ان کے فرار ہونے کا امکان نہیں ہے، اس لئے نچلی عدالت بھی ضمانت کی شرائط طے کرسکتی ہے۔ عدالت نے کہا کہ منیش سسودیا کو بھی مقدمہ کی جلد سماعت کا حق حاصل ہے۔ عدالت نے شرائط عائد کرتے ہوئے سسودیا کو اپنا پاسپورٹ حوالے کرنے اور گواہوں کو متاثر نہ کرنے کی ہدایت دی۔ منیش سسودیا کو سی بی آئی نے 26 فروری 2023 کو گرفتار کیا تھا، جن پر دہلی ایکسائز پالیسی 2021-22 میں مبینہ بے ضابطگیوں میں ملوث ہونے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ وہیں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) نے انہیں 9 مارچ 2023 کو منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ سپریم کورٹ سے ضمانت ملنے کے بعد دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا اب 17 ماہ بعد جیل سے رہا ہوں گے۔

Indian handicrafts भारतीय हस्तशिल्प continuing tradition

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)

Ministry of Textiles, Government of India

SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA

Organizes Gandhi Shlip Bazar (State)

Venue at Sangermal Shopping Complex

(SC Category)

Ek desh,kay pardesh aur uss se bhi zyada qasab, sab milay ge ek sath ek he jagah per. ek naayab numayish kay liya.

Office of the Development Commissioner (Handicrafts) Ministry of Textiles Govt of India lay kay aya hi Gandhi Shlip Bazar (State) at Sangermal City Centre Srinagar. 01 se 10 August kay beech jaha stalls lagayge munfarid Crafts kay jo aapko milaygah munasib quumato pe. Aap be aayay aur kaareegari ki iss azeem numayish ka hissa banay

Government of Jammu and Kashmir

Directorate of Sheep Husbandry, Kashmir

Subject: Appointment of Driver/Driver-II/Tractor Driver/Truck Driver/Truck Cleaner in Sheep Husbandry Department Kashmir.

Reference: 1. Administrative Department letter No. ASHF-SHONGAZ/39/2024(C.No. 7500084) dated: 26-06-2024.

2. Release of recommendation by J&K Service Selection Board vide letter No. JKSSB-Scry/4/2024-03(E-7411217) dated: 30-05-2024.

3. E-Verification Form No's. 108005 dated: 02/08/2024.

ORDER NO.63 –SHD of 2024

Dated: 07.08-2024.

On the recommendation of J&K Service Selection Board and approval conveyed by the Administrative Department vide above references, sanction is hereby accorded to the temporary appointment of Gurdyal Singh, S/o. Hardeep Singh, R/o. H.No. 88, Lower Nonial, Nowshera Rajouri-185151 as Driver under SC category in the pay level-2 (19900-63200) in this department against the available vacancy in the office of District Sheep Husbandry Office Bandipora.

The appointee shall report to District Sheep Husbandry Office Bandipora within a period of 21 days from the date of issuance of this order, if the candidate fails to join within the stipulated time, he shall forego his right to appointment and same shall be deemed to have cancelled ab-initio without any further notice.

The appointee shall be allowed to join only on the production of following certificates / documents (in original) to be verified subsequently.

1. Academic Qualification.
2. Date of Birth Certificate.
3. Domicile Certificate.
4. Health Certificate from Concerned quarters.
5. NOC from Concerned DIC / employment exchange.
6. Category certificate (in case candidate belonging to reserved category).
7. Valid Driving License.

The appointment of the above candidates shall further be subject to the following conditions that:-

a) The appointee shall give an undertaking in the shape of an affidavit to the effect that if, on verification, genuineness of the certificate(s) produced by him are proved to be fake or forged, the appointment shall be deemed to have been cancelled ab-initio and legal action as warranted under rules shall be initiated against him.

b) The appointee shall be on probation for a period of two years.

c) The appointment of above candidates shall be governed by the "New Pension Scheme" a per SRO 400 of 2009 dated: 24-12-2009.

d) The appointment of the above appointee shall be subject to the outcome of any writ petition(s) if any, pending before any court of Law.

e) The salary of the officials shall not be drawn and disbursed to him unless a satisfactory report in respect of genuiness of qualification / date of birth/category certificate, if any , is received from the concerned authorities.

Sd/-
Director,
Sheep Husbandry Department,
Kashmir.

DIPK-4391/24
Dtd. 08-08-2024

भारतीय handicrafts हस्तशिल्प indian continuing tradition

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Organizes Gandhi Shlip Bazar (State)
Venue at Sangermal Shopping Complex
(General Category)

Ek desh,kay pardesh aur uss se bhi zyada qasab, sab milay ge ek sath ek he jagah per. ek naayab numayish kay liya.
Office of the Development Commissioner (Handicrafts) Ministry of Textiles Govt of India lay kay aya hi Gandhi Shlip Bazar (State) at Sangermal City Centre Srinagar. 01 se 10 August kay beech jaha stalls lagayge munfarid Crafts kay jo aapko milaygah munasib quumato pe. Aap be aayay aur kaareegari ki iss azeem numayish ka hissa banay

Jammu and Kashmir Union Territory

Office of the Executive Engineer Irrigation Division Shopian.

NOTICE INVITING TENDER

E-NIT S.NO:-(07) OF 2024-25 (e-Tendering)

For and on behalf of Lt. Governor Union Territory of J&K, e-Tenders are invited onItem basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt. CPWD/ Railways/ Other Governments/ Union Territory for thebelow-mentioned works.

S. No	Name of work	Advt. Cost	Cost	EMD	Time	Class	Head
01	Restoration of breahoad spot of Shah Khul U/S Pipe crossing	3.07	200/-	6140/-	15 days	DEE	Dist. Capex
02	Repair to the gated stracture of zainapora main canal incl Providing and fixing of winch Machine	2.26	200/-	4520/-	15 days	DEE	Dist. Capex
03	Repairs to the gated structure of Tazipora Canal/D2 Canal including providing and fixing of winch machine.	0.928	100/-	1856/-	10 days	DEE	Dist. Capex

Position of Funds: Budgetary Provision.
Accord of Administrative Approval: District Development Commissioner Shopian's Accord of Administrative Approval order No. 66-DDCS of 2024 dated:05-08-2024.
1. The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, set of terms and conditions, and other details can be seen/ downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per the schedule of dates given below:

01	Date of issue of Tender Notice	07-08-2024 (04:00 PM)
02	Date of start of downloading.	07-08-2024 (05:00 PM)
03	Bid submission start date Technical/ Financial.	08-08-2024(10:00 AM)
04	Bid submission end date.	16-08-2024(04:00 PM)
05	Date & Time of opening of Bids (online).	17-08-2024(10:00 AM)

Terms and Conditions:
1) Bids must be accompanied with proof of the cost of tender document in the shape of Treasury receipt in favour of Executive Engineer Irrigation Division Shopian (tender inviting authority). The name of the work shall be legible along with NIT number and item number. The date of treasury challan should be in between the date of start of Bid and bid submission end date.
2) The successful bidder shall have to submitthe hardcopy of EMD in the shape of CDR duly uploaded, treasury challan and other allied documents as mentioned in para-4.
3) Additional security as prescribed in the below-mentioned tabulation form is to be deposited by the successful bidder as per the latest order by the finance department endorsed by Chief Engineer Kmr. I&FC Department Srinagar vide No. 13566-640 dated.18-03-2022.

Tenders that are below of the advertised cost — Additional security of the advertised cost to be submitted in the form of CDR
Up-to and including 15% below — Nil
15% up to and including 20 % below — 05%
20 % up to and including 25 % below — 10 %
25 % up to and including 30 % below — 15 %
30 % Below — 20 %

4) Bidders are advised to use the (My Documents)area in their user on www.j&ktenders.gov.in portal to store, the required documents as given below:
a. GSTIN clearance last quarter and PAN.
b. Registration card with the latest renewal.

Sd/- Executive Engineer,
Irrigation Division Shopian.

DIPK-4358/24
Dtd. 08-08-2024

از نیابت پٹواری یا اجلاس محمد یاسین نائب تحصیلدار پٹواری
مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/176 مورخہ 06/08/2024 نسبت اجرائی پیدائش سرٹیفکیٹ بحق شمیم اختر دختر صوبائی جی موضع گروشخو کلان تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ پٹواری کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ شمیم اختر دختر صوبائی جی ساکنہ گروشخو کلان مورخہ 10/01/2000 میں گھر پر ہی پیدا ہوئی ہے جسکی نسبت سائلہ نے بیان حلفی بھی شامل مثل ہے۔ اسکے علاوہ گورنمنٹ سکنڈری اسکول کی اجرا کردہ DOB سرٹیفکیٹ بھی شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار پٹواری

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

سٹورز کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر
الیکٹرونک ٹینڈرای۔ سسٹم کے تحت

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل میٹریل منیجر اتر ریلوے، سٹورز برانچ، فیروزپور کے ذریعہ چالانوں سے مندرجہ ذیل آئٹموں کیلئے ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں:

ٹینڈر کھلنے کی تاریخ	مقدار	مال کی تفصیلات	ٹینڈر نمبر
07.09.2024	01 Nos	Office Hysteroscope with Hysteroenomat Set	94245627B
07.09.2024	01 Nos	Automated Immune Assay Analyzer	94245624B

ٹینڈر شرائط: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند وینڈرز کو ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے بھارت سرکار آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزڈ سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس۔ III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے تو حاصل کرنا ہوگا) ہاتھ سے تحریر ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی۔
ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 25-16/2024 مورخہ 09-08-2024

2479/2024

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

J&K Film Screening Series: Inaugural screening of 'Bed Number 17' held at DIPR Auditorium, Srinagar

J&K Film Screening Series: Inaugural screening of 'Bed Number 17' held at DIPR Auditorium, Srinagar

SRINAGAR, AUGUST 09: The Department of Information & Public Relations (DIPR), in consonance with the announcement of the launch of J&K Film Series, today held the inaugural screening of the film "Bed Number 17" at its auditorium here.

This initiative aims to showcase local cinematic talent by holding fortnightly film screenings in the DIPR auditorium in Srinagar and Jammu.

Directed by renowned Kashmiri actor Mir Sarwar and produced by Hussain Khan, "Bed Number 17" highlights the sufferings of a family.

Director Information, Jatin Kishore, applauded the creative team behind "Bed Number 17" during the screening ceremony, acknowledging their contribution to Kashmiri cinema.On the occasion, the Director also facilitated the team of the film. Deputy Director Information, Deepak Dubey; Deputy Director Information Central Sunil Kumar; Nodal officer for J&K Film Policy, Maheer Thakur; Accounts Officer, Hitesh Choudhary and other concerned attended the film screening event. Speaking at the event, Mir Sarwar expressed his appreciation for DIPR's initiative, emphasizing the need for platforms to promote films from the region.

He highlighted the initiative as a significant step towards harnessing the untapped potential of filmmaking in the region.

The screening was also attended by a diverse audience including film enthusiasts, and artists, all of whom appreciated the cinematic narrative portrayed in "Bed Number 17."

Going forward, DIPR plans to continue these screenings as part of its commitment to support local filmmakers and showcase the vibrant cultural heritage of Jammu and Kashmir through the medium of cinema.

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

من مظہر محمد شفیع شیخ ولد عبدالرشید شیخ ساکنہ موضع پٹواری تحصیل خانصاحب بیان کرتا ہے کہ من مظہر کا والد عبدالرشید شیخ ولد عبدالستار شیخ ساکنہ موضع پٹواری مطابق فوتیدگی سرٹیفکیٹ اجرا کردہ سرینگر میونسپل کارپوریشن مورخہ 19/04/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اب سائل مذکور آن لائن لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اور متوفی کے وارثان بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام مع ولدیت	رشتہ	عمر	پیشہ
بشیر احمد شیخ ولد عبدالرشید شیخ	پسر متوفی	۵۵	مزدوری شادی شدہ
محمد شفیع شیخ ولد ۔۔۔	۔۔۔	۵۱	۔۔۔
نورہ بیگم دختر ۔۔۔	دختر ۔۔۔	۵۸	گھریلو کام

اس طرح متوفی کے وارثان ۳ افراد پر مشتمل ہیں اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا
دستخط سائل

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

سٹورز کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر
الیکٹرونک ٹینڈرای۔ سسٹم کے تحت

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل میٹریل منیجر اتر ریلوے، سٹورز برانچ، فیروزپور کے ذریعہ چالانوں سے مندرجہ ذیل آئٹموں کیلئے ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں:

ٹینڈر کھلنے کی تاریخ	مقدار	مال کی تفصیلات	ٹینڈر نمبر
09.09.2024	18 set +18 set = 36 Set	Set of condenser coil assembly for RMPU and Set of Cooling (evaporator) coil assembly	94245817A

ٹینڈر شرائط: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند وینڈرز کو ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے بھارت سرکار آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزڈ سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس۔ III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے تو حاصل کرنا ہوگا) ہاتھ سے تحریر ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی۔
ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 25-17/2024 مورخہ 09-08-2024

2491/2024

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے نیچے مذکور ایس ٹی بی اے ایس (سٹیشن ٹکٹ بکنگ ایجنٹ) کام کیلئے مقررہ سنگل پیکٹ سربمہر درخواست طلب کرتے ہیں۔

SN	سٹیشن	سٹیشن کوڈ	سٹیشن کیٹگری	پیشگی رقم (روپے)	ٹینڈر فارم (روپے)	کانٹریکٹ کی مدت
1	دسوآ	DZA	NSG-5	5000/-	1180/-	تین سال
2	نسرالہ	NAS	NSG-5	5000/-	1180/-	تین سال
3	بھوگ پور سیروال	BPRS	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
4	خوردپور	KUPR	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
5	جنڈیالہ	JNL	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
6	لکھے والی	LKW	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
7	بازی براھمن	BBMN	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
8	اجیت وال	AJL	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
9	گیدڑ پنڈی	GOD	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
10	کندروری	KNDI	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
11	سجان پور	SJNP	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
12	بدووال	BWZ	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
13	کھوجے وال	KWJ	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
14	سوچی پنڈ	SCPD	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
15	بجالتا	BLA	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
16	رومانا البیل سنگھ	RLS	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
17	چھن اروریاں	CHNR	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
18	چوکی مان	CKM	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
19	مادھوپور پنجاب	MDPB	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
20	لاڈووال	LDW	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
21	کھوڈاکورالا	KZX	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
22	اونچی بسی	UCB	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
23	کاپرلاھڈ	KPLR	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
24	سوررونسی	SRX	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
25	حمیرہ	HMR	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
26	بنگا	BXB	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
27	چیھڈو	CEU	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
28	ٹانگرا	TRA	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
29	تلونڈی	TWB	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
30	چندربھان	CBX	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
31	بھرولی	BHRL	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال

درخواست فارم صرف سربمہر پیکٹ میں کمرشیل برانچ، ڈی آر ایم آفس فیروزپور کینٹ میں مورخہ 03-09-2024 کو 10.00 بجے سے 15.00 بجے کے بیچ موصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ پر جائیں۔ www.nr.indianrailways.gov.in نمبر MC/47000/STBA/Policy/2022 مورخہ 07-08-2024

2466/2024

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ ٹینڈرز جو آخری تاریخ 30.08.2024 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دستاویز اصل/ ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول تجویز کو منظور نہیں کی جائے گی۔ تفصیل از ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر اور سیڈوں وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہیں۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈرنگ	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت
08.08.2024	16.08.2024	15:00/30.08.2024 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر/تاریخ	ٹینڈر کی تفصیل
1.	151-2024-25 BDGM-DRM-FZR	معاون ڈویژنل انجینئر/ لدھیانہ کے تحت موڑوں اور حساس جگہوں پر بلاسٹ رکھنے/تعمیر (ڈی ٹی آر) کے ذریعہ سے 12.2 کلومیٹر کا کام۔
	اشتہاری قیمت (روپے): 4,04,82,060.60/-	بیعانہ رقم: 3,52,400/- ؛ آفری ویلیڈیٹی: 90 دن ؛ تکمیل کی مدت: 10 مہینے
	مساوی قسم کا کام: ریلوے/ بلاسٹ کا کام۔	
2	152-2024-25 BDGM-DRM	معاون ڈویژنل انجینئر/ لدھیانہ کے تحت لیول کراسنگ اور روڈ اوور برج پر سڑک راستوں کی مرمت کا کام۔
	اشتہاری قیمت (روپے): 54,91,804.95/-	بیعانہ رقم: 1,09,800/- ؛ آفری ویلیڈیٹی: 60 دن ؛ تکمیل کی مدت: 06 مہینے
	مساوی قسم کا کام: کوئی بھی سول کام ریک کے علاوہ۔	

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے بارے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مشاہدہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی منظور ہوں گے۔ لیٹر نمبر 151&152-2024-25-BDGM-DRM-FZR Date:08.08.2024

2474/24

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

ای۔ آکشن نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی گئی ہیں:

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-MIS24-06	21-08-2024 11.30 بجے	ریلوے سٹیشن جالندھر سٹی اور پٹھانکوٹ کینٹ میں پرائس/ سلیپ زون میں بادی ریلیف چیئر کا قیام، سنچالن اور رکھ رکھاؤ کے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-PRKG2404	21-08-2024 12.30 بجے	ریلوے سٹیشن ریاسی پر پارکنگ سائٹ کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ
EAFZR-MPS24-4	21-08-2024 13.30 بجے	کٹھوعہ اور فرید کوٹ ریلوے سٹیشن پر ملٹی پرپز سٹال (ایم پی ایس) کا ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-MIS24-7	22-08-2024 12.30 بجے	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ ریلوے سٹیشن پر بیٹری سے چلنے والی کاروں (بی او سی) کی سپلائی، آپریشن، رکھ رکھاؤ اور بھکتاں کی بنیاد پر مسافروں کو لے جانے کے لئے اور بی او سی پر اشتہار کے حقوق کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

2473/2024

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

In the case of
1.MOHAMMAD SHAFI TANTRAY S/O LATE GULAM MOHAMMAD TANTRAY
2.HASEENA W/O GHULAM MOHI UD DIN BHAT
BOTH R/O,S OF UMER COLONY LAL BAZAR SGR.

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order,therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATESHAHID MAKHDOOMI

In the case of
1. ISHFAQ AHMAD FAZILI S/O A.M FAZILI R/O NO. 57 CHINAR COLONY, BAGHAT BARZULLA SRINAGAR

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE GULZAR AHMAD KHANKASHI

In the case of
1. IMTIYAZ BASHIR S/O BAHIR AHMAD BHAT R/O RAJBAGH SRINAGAR.

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. |

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,